www.novelsclubb.com
عشق سے آگے
عشق وطن
اریبہ اعوان
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

عشق سے آگے عشقِ وطن

از

اریبہ اعوان

www.novelsclubb.com

کبھی وقت ملے تو آجاؤ"

ہم جھیل کنارے جا بیٹھیں،

تم اپنے سکھ کی بات کرو

ہم اپنے دکھ کی بات کریں

اور اُن لمحوں کی بات کریں

جو سنگ تمہارے بیت گئے

ہم شہر خراباں کے باسی

تم چاند ستاروں کے واسی

کبھی وقت ملے تو آجاؤ

ہم جھیل کنارے جا بیٹھیں

www.novelsclubb.com

ان بکھرے مست نظاروں کو

ہم آنکھوں سے تصویر کریں

پتھر سے گرتے پانی کو

ہم خوابوں سے تعمیر کریں

اُس وقت کے ڈوبتے سورج کو

ہم چاہت کی جاگیر کریں

پھر اپنے پیار کے جادو سے

اُن لمحوں کو زنجیر کریں

کبھی وقت ملے تو آ جاؤ

ہم جھیل کنارے جا بیٹھیں۔۔۔۔۔!

www.novelsclubb.com

"خانساماں میں زرا حالہ ماں کی طرف جا رہی ہوں ماما آئیں تو انہیں بتا دیجیئے گا"

جدید طرز کے بنے گھر سے نکلتے راہداری سے گزرتے ہوئے کہا

جی بہتر !

(مودبانہ انداز میں جواب ملا)

www.novelsclubb.com

(گاڑی کی چابی مخروطی انگلیوں میں گھماتے کھلے کر لی خوبصورت بال گلے میں سٹالر لپیٹے ٹراوزر کے ساتھ لانگ شرٹ پہنے لمبے لمبے دونوں ہاتھوں کے ناخن اونچی ہیل آنکھوں پر خوبصورت کالا چشمہ لگائے گاڑی میں بیٹھ کر چل پڑی)

کچے پکے مکانوں کے درمیان تنگ گلی سے گاڑی گزارتے اپنی مطلوبہ جگہ پر گاڑی سے نکلتے سامنے لگے قدرے بہتر مکان کے دروازے کے پاس پہنچ کر بیل بجا کر دروازہ زور زور سے بجانے لگی۔

ارے ارے کون ہے؟ آ رہی ہوں بھئی زرا صبر رکھو۔۔۔۔

(صحن میں رکھی چارپائی پر سبزیوں کا ٹوکرا رکھتے اٹھتے ہوئے نگینہ بیگم نے آواز لگای)

دروازہ کھولتے ہی جیسے ہی نظر سامنے والے نفوس پر پڑھی ماتھے کے بل غائب " ہوئے "

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم نگینہ بیگم !

(شرارت سے مسکراتے ہوئے قدرے جھک کر سلام کیا)

نگینہ بیگم کی بچی آگئی یاد خالہ کی؟

(لاڈ سے اسکے سر پر چپت لگا کر سینے سے لگایا)

www.novelsclubb.com

ہاہاہا

سوری خالہ ماں دراصل ایگزیمز میں بزی تھی پر اب بلکل فری ہوں۔(نگینہ بیگم کے پاس چارپائی پر بیٹھتے پیار سے کہا)

کوئی بات نہیں میرا بچا اللہ پاک کامیاب کریں تمیں۔۔۔۔

(سر پر ہاتھ رکھ کر دعا دی)

آمین !

www.novelsclubb.com

اور یہ آپکے لارڈ صاحب کہاں ہیں؟

(اطراف میں نظر دہراتے ہوئے پوچھا)

وہ پتا نہیں بیٹا کہیں باہر گیا ہے کہہ رہا تھا تھوڑی دیر تک آجاؤں گا ایک تو یہ لڑکا"

"جب بھی آئے گھر ٹِک ہی نہیں سکتا تم زرا کال کرو اسے

خفگی سے سبزی کاٹتے ہوئے کہا

اچھا کرتی ہوں بلکے اچھے سے کلاس لیتی ہوں مجھ سے ملنے تو آیا نہیں دوستوں کے

لیے ٹائم مل جاتا ہے اسے۔۔۔۔!

(کرلی بالوں والی لڑکی نے غصے سے کہتے موبائل کان سے لگایا)

نگینہ بیگم اسے دیکھتے مسکرادیں۔

ہیلو مادام کیسی ہیں آپ ؟ خوبصورت آواز میں شوخی سے کہا گیا۔

"ٹھیک ہوں"

تمہارے پاس صرف پندرہ منٹ ہیں ٹھیک پندرہ منٹ میں گھر آؤ ورنہ میں حالہ "

" ماں سے مل کر واپس جارہی ہوں

(غصے سے کہا گیا)

www.novelsclubb.com

او! تو مس عنایہ ہمارے گھر تشریف فرما ہیں پھر تو آنا ہی پڑے گا۔۔۔

مقابل نے مسکراتے ہوئے کہا

"اور ہاں آتے ہوئے چوکلیٹس لیتے آنا اور صرف پندرہ منٹ میں یہاں ہو تم"

خفگی سے کہتے کال کاٹ لی

"تم دونوں کبھی بڑے نہیں ہو گے بیٹھو میں تمہارے لیے کھانے کے لیے کچھ لاتی"

"ہوں"

(نگینہ بیگم نے ہنستے ہوئے سر جھٹکتے کہا)

"ارے نہیں خالہ ماں میں ابھی بریک فاسٹ کر کے آئی ہوں"

انکا ہاتھ پکڑتے محبت سے کہا

رکو تورات کو زوار کے لیے کباب بنایا تھا تمہارے لیے رکھ لیا تمہیں پسند ہے نا؟

نگینہ بیگم نے محبت سے کہا

اریےےےے کباب وہ بھی آپکے ہاتھ کا جلدی سے لائیں حالہ ماں کباب کا"

"نام سنتے ہی منہ میں پانی آگیا

عنایہ نے بے صبری سے کہا

" ہنننہہ ندیدے پن کی انتہا ہے"

(گیٹ سے داخل ہوتے بلیک کلر کے شلوار سوٹ میں بازوؤں کا کف موڑے نظر

لگ جانے کی حد تک خوبصورت زوار نے شرارت سے کہا)

زوار شکر ہے تم آگئے کہاں تھے؟ اچھا عنایہ کے پاس بیٹھو زرا میں آتی ہوں۔

نگینہ بیگم نے اندر کی جانب قدم بڑھاتے کہا

www.novelsclubb.com

(عنایہ نے بامشکل اس سے نظر ہٹاتے ناک چڑھا کر خفگی سے منہ موڑا اسکی اس

حرکت پر زوار کے لبوں پر مسکراہٹ آئ)

کہیں نہیں ادھر ہی گلی میں تھا۔۔۔۔۔۔اچھا تو مس عنایہ مجھ سے ناراض ہیں؟

سینے پر ہاتھ باندھے اسے نگاہوں میں سموئے پوچھا گیا

ہاں تو کیا نہیں ہونا چاہیئے تین دن ہو گئے تمہارے آئے ہوئے مگر تم نے ایک بار

بھی چکر نہیں لگایا کیا یہی اہمیت ہے میری؟

آنکھوں میں نمی لیے دکھ سے کہا

(وہ بے ساختہ پاس رکھی کرسی دھکیل کے اسکے مقابل بیٹھا)

ادھر دیکھو...!

زوار نے بے چینی سے کہا

کیا ایسا ہوتا ہے کہ میں آوں اور تم سے نا ملوں بولو؟

تمہارے ایگزیمز تھے صرف اس وجہ سے تمہیں نہیں ملا آج میں تمہاری "

طرف آنے ہی والا تھا اور رہی بات اہمیت کی تو کیا مجھے بتانے کی ضرورت ہے کیا کہ

تم کیا ہو میرے لیے؟

www.novelsclubb.com

بولو؟زوار نے اسکی نظروں میں دیکھتے سنجیدگی سے کہا

عنایہ نے نظریں چرائی۔

"دو مہینے بعد دیکھ رہا ہوں تمہیں یہ دو مہینے کیسے گزارے وہ صرف میں ہی جانتا ہوں پھر بھی اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں نے تمہیں اگنور کیا تو i am sorry پلیز معاف کردو "

(اس بار قدرے نرمی سے کہا)

www.novelsclubb.com

ایک شرط پر معاف کروں گی اور میری چوکلیٹ کہاں ہیں؟

عنایہ نے مصنوعی خفگی سے کہا

!وہ بھول گیا سوری۔۔۔

کان کھجاتے ہوئے کہا

"ہہہنہہ"

.....اچھا بتاؤ نا کیا شرط ہے

میرے ساتھ شوپنگ کرنے چلنا ہوگا؟

www.novelsclubb.com

(عنایہ نے مسکراہٹ دبا کر کہا)

اف عنایہ یہ دیکھو میرے جڑے ہوئے ہاتھ جو سزا دو گی قبول ہے اس شرط کے"

" علاوہ تم جانتی ہو نا مجھے کتنی چڑ ہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

قدرے جھنجلا کر کہا

مجھے کچھ نہیں پتا تم چل رہے ہو بس !(نروٹھے پن سے کہا)

دوسرا آپشن ؟

" صرف میری ناراضگی "

(ایک ادا سے جواب آیا جو مقابل کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کا سبب بنا)

www.novelsclubb.com

آہاں اوکے دوسرا آپشن ڈَن کر دو۔۔۔

(کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے بے نیازی سے کہا)

عنایہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار تم مجھ سے ناراض رہ سکتے ہو؟ تمہیں کوئی فرق نہیں پڑھے گا سیریسلی؟

عنایہ نے صدمے سے پوچھا

عنایہ تم مجھ سے ناراض ہو سکتی ہو سیریسلی؟ زوار نے اسی کے انداز میں پوچھا

ہاہاہا یہ چیٹینگ ہے بس مجھے نہیں پتا تم میرے ساتھ چل رہے ہو؟

www.novelsclubb.com

عنایہ نے انگلی دکھا کے وارننگ دی

بھئی کون کہاں جارہا ہے؟

نگینہ بیگم نے ٹیبل پر ٹرے رکھتے ہوئے پوچھا

!خالہ ماں دیکھیں نازوار میرے ساتھ نہیں چل رہا شوپنگ پر۔۔۔۔۔

(عنایہ نے چائے کے کپ کے ساتھ کباب کی پلیٹ اٹھاتے ہوئے کہا)

کیوں زوار چلے جاؤ نا؟

"ماما یار مجھے نہیں جانا ایک تو لڑکیوں کی شوپنگ کوئی چیز پسند آتی نہیں پورا دن حوار ہوتے رہو انکے ساتھ"

www.novelsclubb.com

(زوار نے عنایہ کی پلیٹ سے کباب اٹھانے کی کوشش کی جسے عنایہ نے منہ چڑھا کر پیچھے کر لیا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑا تجربہ ہے کتنی لڑکیوں کو کروائی ہے شوپنگ؟

عنایہ نے تفتیشی انداز میں پوچھا

صرف اور صرف ایک لڑکی کو ایک تجربہ ہی کافی ہے۔۔۔۔

(منہ بنا کر جواب دیا)

www.novelsclubb.com

زوار چلے جاؤ کتنے ماں سے کہہ رہی ہے تمہارے بابا کو بتا دوں گی لیٹ آنے کا۔۔۔۔!

نگینہ بیگم نے زوار سے کہا

خالہ ماں خالو ہیں کہاں ؟

بیٹا وہ اپنے دوست کی طرف گئے ہیں آ جائیں گے تھوڑی دیر تک۔

نگینہ بیگم نے جواب دیا

اوکے چلو ! زوار نے احسان جتانے والے انداز میں کہا

اس حلیے میں جاؤ گے ؟

www.novelsclubb.com

ہاں تو ٹھیک ہی لگ رہا ہوں کیا ہوا ہے۔

(بے نیازی سے جواب دیا)

کلر کے علاوہ اسکے کبرڈ میں کوئ اور سوٹ نہیں؟ تنک کر black حالہ ماں کیا پوچھا

!بیٹا ہیں تو پر میں کیا کروں اس لڑکے کا جو اس رنگ کو چھوڑتا ہی نہیں۔۔۔

(نگینہ بیگم نے خفگی کہا)

وہ کیا ہے ناماما آپکے بیٹے پر یہ رنگ جچتا ہے بہت سی لڑکیوں کے دل کی دھڑکن "بے قابو ہو جاتی ہے"

(عنایہ کو دیکھتے شرارت سے کہا)

ج جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ عنایہ نے نگاہیں چرائیں

!اچھا اچھا اب لڑنے نہیں لگ جانا جاؤ اللہ کی امان میں۔۔۔۔

(عنایہ کا ماتھا چوم کے محبت سے کہا)

****

www.novelsclubb.com

گاڑی میں بیٹھتے ہی اسکی نظر ڈیش بورڈ پر رکھی chocolates پر پڑی)

خوبصورت سی مسکراہٹ نے اسکے چہرے کا احاطہ کیا)

تو حکم کریئے ملکہ کہاں جانا ہے پہلے ؟زوار نے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا

تم چو کلیٹس لائے تھے تو بتایا کیوں نہیں؟الٹا سوال کیا گیا

پھر تمہارے منہ پر بارہ بجے ہوئے کیسے دیکھتا؟(زوار نے مسکراہٹ دبا کے کہا)

ممممممم! کہتے ہی اسکے بازو پر تھپڑ جھڑا

ہاہاہاہا میری جنگلی بلی۔۔۔!

www.novelsclubb.com

میں چاہوں تو خود کو عشق زادی قرار دے دوں"

"سلطنت میں ایک حُسن زادی مجھے چاہتا ہے

****

نگینہ بیگم دو بہنیں تھی وہ اور نائلہ بیگم۔ نگینہ بیگم کے شوہر ایک رٹائر آرمی آفیسر (سکندر صاحب سے ہوئی تھی انکا ایک بیٹا تھا زوار سکندر جو انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آرمی میں کیپٹن تھا۔ جبکہ نائلہ بیگم کی شادی مشہور بزنس مین احتشام ملک سے ہوئی تھی جنکی ایک لاڈلی بیٹی ہے عنایہ احتشام)

---

www.novelsclubb.com

(وہ دونوں اس وقت حوبصورت سی جھیل کے کنارے بیٹھے تھے۔شام کا وقت تھا

سورج ڈھل کر کچھ ہی دیر میں اہل زمین پر اندھیرے کے راج کا پیغام دے رہا

تھا۔ٹھنڈی ہوائیں تیزی سے چل رہی تھی۔جس سے اسکے گنگھریالے بال لہرا

(رہے تھے جنہیں فوقتاًفوقتاًوہ پیشانی سے ہٹاتی۔

تم نے رِنگ کس کے لیے لی؟

ایک حوبصورت لڑکی کے لیے جو اسکی مستحق ہے۔

(زوار نے مسکراتے ہوئے جواب دیا)

تو دے دو نا اُسے !(عنایہ نے مدھم آواز میں کہا)

انہوں!

ابھی نہیں وقت آنے پر پہنا بھی دوں گا۔

شرارت سے اسے دیکھتے جواب دیا

"زوار تم ماما بابا سے بات کیوں نہیں کر لیتے وہ تو میری گریجویشن کمپلیٹ ہونے کا ہی ویٹ کر رہے تھے۔ ایگزیمز ہو گئے ہیں بس تم خالہ ماں اور خالو کو بیجھو بات تو کریں وہ"

(عنایہ نے سنجیدگی سے بال کانوں کے پیچھے اڑستے کہا)

یار! ابھی مجھے تھوڑا اور وقت دو بس اچھا سا گھر لے لوں۔انکل پہلے ہی نہیں چاہتے تھے کہ میں آرمی میں جاؤں۔پر آرمی میرا جنون ہے۔ایک بار زرا انکی بیٹی کے شایان شان گھر لے لوں۔پھر ان سے بات کروں گا۔یقین رکھو مجھ پر۔

(زوار نے اسے دیکھتے سنجیدگی سے کہا)

تم اچھا کما لیتے ہو گھر بھی اچھا ہے۔ایک تو ہو تم کون سا دس بھائی ہو۔اور تمہیں کیا لگتا ہے کہ مجھے بڑے گھر یا مال و دولت ایمپرس کرتی ہے؟

عنایہ نے خفگی سے اسے دیکھتے پوچھا

ایسا نہیں ہے پر ہر ماں باپ چاہتے ہیں کہ انکی بیٹی کسی اچھے گھر میں جائے جہاں" اسے ہر وہ سہولت ملے جو اسے ماں باپ کے گھر میں ملی۔تمہارا لائف سٹائل الگ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔میں جانتا ہوں تمہیں میرے ساتھ کسی چھوٹے سے فلیٹ میں رہنے پر بھی مسلہ نہیں ہو گا پر انکل ایسا نہیں چاہیں گے"۔

(محبت پاش نظروں سے اسے دیکھتے زوار نے نرمی سے کہا)

جی نہیں بابا مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں وہ اپنی پرنسسز کی بات کبھی نہیں ٹالیں گے۔تم تو آرمی میں کیپٹن ہو کر بھی ڈرتے ہی رہنا ان سے ؟

منہ بناتے طنزیہ کہا

www.novelsclubb.com

او کے بابا مان لیا نیکسٹ ٹائم آوں گا تو تمہیں وہ رِنگ پہنا کر ہی جاؤں گا ٹھیک ؟

شرارت سے اسکی نظروں میں دیکھتے ہوئے کہا

پکاپرامس نا؟

نگاہیں جھکا کر ہتھیلی اسکے سامنے رکھتے پوچھا

ہاہاہاپکاپرامس تم کبھی نہیں بدلو گی ؟

ہنستے ہوئے وعدہ کرتے نفی میں سر جھٹکا

ہاں نہیں بدلوں گی چلواب چلتےہیں دیر ہو رہی ہے۔

www.novelsclubb.com

(عنایہ نے کپڑوں پر لگی گرد جھاڑتے کہا)

ہاں چلو !

****

یہ منظر ہے جدید طرز کے بنے ہوئے بڑے محل نما مکان کا جہاں نائلہ بیگم)

(ملازمہ کے ساتھ مل کر ٹیبل پر کھانے کے لوازمات سجا رہی ہیں

ہماری پرنسسز کہاں ہیں؟

مہنگے شاندار سوٹ میں اپنی رعب دار شحصیت کے ساتھ احتشام ملک نے سر براہی)

(کرسی پر براجمان ہوتے ہوئے پوچھا

!وہ زرا آپا کی طرف گئی ہے زوار آیا ہوا ہے نا تو ڈنر کے بعد ہی آئے گی۔

(مسسز احتشام نے چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا)

ہہمم ٹھیک ہے کب تک جائے گا وہ لڑکا؟

احتشام ملک نے سرسری سے انداز میں پوچھا

کہہ رہا تھا پرسوں واپسی ہے پھر شاید مہینے بعد عنایہ کی گریجویشن ہونے تک آجائے گا۔۔۔۔!

www.novelsclubb.com

مسسز احتشام نے محبت سے کہا

مجھے اس لڑکے کی عنایہ کی طرف توجہ پریشان کرتی ہے۔ بہت اہمیت دیتی ہے "

" عنایہ اسے

(احتشام ملک نے پیشانی پر بل ڈالتے ہوئے کہا)

وہ اور عنایہ بچپن کے دوست ہیں کزن ہیں دونوں کی جان بستی ہے ایک"

دوسرے میں عنایہ کی ہر ضد پوری کی ہے اس نے ہمیشہ بہت خیال رکھا ہے اور وہ

" لڑکا اجنبی نہیں میرا بھانجا ہے

(نائلہ بیگم نے خفگی سے کہا)

وہ آپکا بھانجا ہے۔بھانجا ہی رہے تو اچھا ہے۔داماد بننے کی سوچ بھی نہیں اسے کہہ

دیجیئے گا۔

(احتشام ملک نے نخوت سے کہا)

نائلہ بیگم کے کھانا کھاتے ہاتھ ساکت ہوئے وہ عنایہ کی زوار سے پسندیدگی سے واقف تھیں۔

اگرررا ایسا ہو جائے تو علو ہی کیا ہے زوار دیکھا بھالا ہے اپنا بچہ ہے اور کتنا لائق ہے" "دو سال میں کیپٹن کے عہدے پر بھی فائز ہو گیا اپنی محنت اور جرات کی وجہ سے مسسز احتشام نے آہستگی سے کہا

نہیں ایسا بلکل بھی نہیں ہو سکتا۔احتشام ملک اپنی نازوں سے پلی بیٹی کی شادی اس سرکاری ملازم سے کرے گا ایسا سوچیے گا بھی نہیں۔(احتشام ملک نے طیش میں آ کر کہا)

!مگر رعنایہ بھی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں چاہتی عنایہ ہماری بیٹی ہے ابھی بچی ہے اپنے اچھے برے کا اسے نہیں پتا اب حاموشی سے ڈنر کریں مجھے اس بارے میں مزید بات نہیں کرنی۔

احتشام ملک نے سخت لہجے میں کہا

نائلہ بیگم نے تاسف سے انہیں دیکھا

****

www.novelsclubb.com

خوبصورتی سے ڈیزائن کیے پِینک تھیم کے خوبصورت کمرے میں جہاں)
خوبصورتی سے جگہ جگہ پینک اور وائٹ کلر کے چھوٹے بڑے سائز کے ٹیڈی بیئر
رکھے تھے۔بیڈ پر ایک بڑا سا ٹیڈی بیئر رکھا تھا (

پاس ہی وہ دونوں ہاتھوں کی مٹھی کی صورت میں تھوڑی کے نیچے ٹکائے خفگی سے
منہ بسور رہی تھی۔زوار کو گئے آج ۲۰ دن ہو چکے تھے۔

"میری گریجویشن بھی کمپلیٹ ہو گی ایک بار بھی کال نہیں کی آنے دو میں بھی
بات نہیں کروں گی اس سے "

(عنایہ نے منہ میں بڑبڑاتے پاس رکھا ٹیڈی بیئر گود میں رکھا)

دروزے پر دستک نے اپنی طرف متوجہ کیا

کون ہے آجاؤ! عنایہ نے بےزارگی سے کہا

! وہ بی بی جی کوئی مہمان آئے ہیں بڑے صاحب آپکو بلا رہے ہیں۔۔۔۔

ملازمہ نے اطلاع دی

www.novelsclubb.com

اوکے میں چینج کر کے آتی ہوں۔

(پیروں میں چپل اڑستے اس نے واشروم کا رخ کیا)

****

وہ فریش ہو کر جیسے ہی لاونج میں آئی اسے احتشام ملک اور نائلہ بیگم کے ساتھ دو (نفوس مسکرا کر باتیں کرتے نظر آئے

اسلام علیکم ! مودب انداز میں سوال کیا

! وعلیکم السلام۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ احتشام یہ اپنی پرنسسز ہے عنایہ؟

خوشگوار حیرت کھڑے ہوتے پوچھا گیا

www.novelsclubb.com

ہاں یہ ہماری پرنسسز ہی ہے۔ عنایہ بیٹا پہچانو نہیں؟

ملک احتشام نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

آیاز انکل؟

آپ آیاز انکل ہی ہیں نا بابا کے دوست؟ (عنایہ نے آبرو اچکا کر مسکراتے ہوئے پوچھا)

سب نے تعجب سے اسے دیکھا!

ہاں عنایہ بچے ہم آپکے آیاز انکل ہی ہیں پر آپ نے کیسے پہچانا؟

خوشگوار حیرت سے پوچھا

"ہاہاہا کیونکہ عنایہ دی پرنسسز کا آئی/ کیو لیول اتنا لو نہیں انکل"

عنایہ نے شرارت سے مسکراتے ہوئے فخریہ انداز میں کہا

ہاہاہا

سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا۔

بھئی مان گے عنایہ دی پرنسسز کو کیسی ہیں آپ؟

آیاز آفندی نے اسکے سر پر دستِ شفقت رکھتے ہوئے کہا۔

الحمدللہ انکل آپ کیسے ہیں کیسے یاد آگئی ہمارے پاکستان کی ؟

(احتشام آفندی کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا)

" کر آئیں cheak ہاں بھئی ہم نے سوچا پاکستان کا موسم "

آیاز آفندی نے مسکرا کر جواب دیا

www.novelsclubb.com

" عنایہ بیٹا ان سے ملو یہ ہیں آپکے انکل کے بیٹے سرجیکل ڈاکٹر ارحم آفندی "

(احتشام ملک نے سامنے بلیک پینٹ کوٹ میں ملبوس وجیہہ شخص کی طرف اشارہ

کرتے ہوئے کہا)

اووو تو یہ ارحم آفندی ہیں جو بچپن میں تو بہت شائہ ہوا کرتے تھے؟

(عنایہ سے مسکراہٹ دبا کر کہا)

! جی بلکل

اور آپ وہی عنایہ دی پرنسسز ہیں جو آرمی کا ڈریس پہن کر ملازموں کو کہتی تھی مجھے سلیوٹ کریئے۔

(ارحم نے مسکراتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

سب کے لبوں پر دبی دبی مسکراہٹ آئی۔عنایہ نے تیکھی نظروں سے اسے گھورا۔

i am sorry

اگر آپکو برا لگا(ارحم نے شائستگی سے کہا)

no its okay

اچھا پرنسس اب ارحم چونکہ اتنے عرصے بعد پاکستان آئے ہیں تو انہیں اسلام آباد"

" کی سیر کروانا آپکا کام ہے

(احتشام صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

" اوکے بابا"

ویسے ہم اگر کچھ دن پہلے آجاتے تو عنایہ بیٹی کی گریجوئیشن پارٹی میں بھی شرکت

کر لیتے(آیاز آفندی نے محبت سے کہا)

جی بلکل بھائی صاحب۔

(مسسز احتشام نے بھی تائید کی)

عنایہ کو موضوع گفتگو بنتے ہوئے الجھن ہو رہی تھی۔

پرنسسز آپ ارحم کو گھر دیکھائیں جایئے۔

www.novelsclubb.com

(احتشام ملک نے محبت سے کہا)

جی بہتر !

****

وہ دونوں اس وقت وسیع لان میں چہل قدمی کر رہے تھے عنایہ نے بلیک جینز کے (ساتھ لانگ بلو شرٹ اور گلے میں عادت کے مطابق مفلر کی طرح سٹالر لے رکھا تھا)

تو آپ سرجن ہیں پھر پاکستان کیسے آنا ہوا؟

عنایہ نے بات کا آغاز کرتے ہوئے پوچھا

" کام کے سلسلے میں ہی یہاں کچھ ہاسپیٹل کا وِزٹ کرنا تھا"

(عنایہ نے سہرایا) Great! آہاں

اور آپ؟ آپکا کیاارادہ ہے آگے؟(ارحم نے اسے دیکھتے پوچھا)

ایکچوئلی آرمی آفیسر تو بننے سے رہی بابا نے کہا اکلوتی بیٹی ہوں وغیرہ وغیرہ آرٹس" میں دلچسپی ہے مجھے پینٹنگ کرلیتی ہوں آپکی بھی کرلوں گی بشرطیکہ آپ مجھے سیلوٹ کریں گے "

www.novelsclubb.com

(عنایہ نے شرارت سے کہا)

!ہاہاہاوکے باس جیساآپ کہیں۔

ارحم نے ہنستے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے کتنے کیوٹ لگتے ہو تم ہنستے ہوئے۔ہنستے رہا کرو۔

(بے ساختہ کہا)

thanks!

ہاہاہا دیکھ لو تم آج بھی ویسے ہی ہو چہرہ سرخ پڑھ رہا ہے تمہارا شرم سے لڑکیوں کی طرح۔

(عنایہ نے ہنستے ہوئے کہا)

تم کبھی نہیں بدلو گی(ارحم نے مسکراتے ہوئے سر جھٹکا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

! کبھی نہیں

اچھا تو بتاؤ کب فری ہو ڈاکٹر صاحب آپ پھر آپکو اپنے پاکستان کی سیر کرواوں؟

ایسے ہی باتیں کرتے وہ اندر چل دیے۔

****

www.novelsclubb.com

وہ اپنے روم سے ملحقہ روم میں کینوس پر رنگ بکھیر رہی تھی پاس ہی طرح طرح کے سولڈ کلر کے ساتھ ساتھ سب پینٹنگ کا سامان پڑھا تھا۔ دیواروں پر خوبصورت قدرتی مناظر کی بینٹنگ نصب تھیں۔ رنگوں سے کھیلتے ہوئے موبائل کی رنگ ٹون نے اسکی توجہ اپنی جانب کروائی

ہیلو !

ایک ہاتھ سے برش تھامے مصروف سے انداز میں کہا

ہیلو مادام کیسی ہیں آپ ؟ وہی ٹھہری ہوئی شائستہ آواز

عنایہ کے پینٹ کرتے ہاتھ بے اختیار ٹھہرے۔

تم---!

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے کال کرنے کی ہاں؟ وقت مل گیا کیپٹن زاوار سکندر تمہیں؟

(ایک ایک لفظ چبا چبا کر شدید غصے اور اشتعال میں کہا)

"عنایہ تم جانتی ہو نا یہاں نیٹورک کا مسلئہ ہے بات نہیں ہو سکتی تھی ورنہ گریجوئیشن کمپلیٹ ہونے پر تمہیں سب سے پہلے میں ہی کال کرتا"

(زوار نے بے بسی سے کہا)

میں نے تمہارا بہت ویٹ کیا تم نے کہا تھا آ و گے۔آج اتنے دنوں سے تمہاری کال کا

ویٹ کرتی رہی سب تھے۔میری اتنی بڑی کامیابی پر صرف تم نہیں تھے۔

(قدرے رندھی ہوئی آواز میں کہا)

i am sorry یار چھٹی نہیں مل سکی کچھ دنوں تک چکر لگاؤں گا پلیز

اگر ایک سولجر سے محبت کر ہی لی ہے تو دل بھی بڑا رکھو۔

زوار نے شرارت سے کہا

www.novelsclubb.com

!دل کب کسی کی سنتا ہے کیپٹن۔۔

آنکھوں سے آنسوں صاف کرتے عنایہ نے نرمی سے جواب دیا

well many many congratulations miss anaya the princess

زوار نے محبت سے کہا

"تھینک یو سو مچ کیپٹن زوار پر جب تم آؤ گے تو ٹریٹ دینی پڑے گی تمہیں"

www.novelsclubb.com

ارے ے ٹاپ تم نے کیا ہے اور ٹریٹ میں دوں واہ (زوار نے جل کر کہا)

ہااا ں تو میں کس کی ہوں؟

عنایہ نے مسکراتے ہوئے شرارت سے کہا

ہاہاہا بہت تیز ہو۔

(زوار مسکرایا)

اچھا بتاؤ کیا چل رہا ہے آجکل میرے بنا بور ہو رہی ہو گی نا؟

زوار نے مسکراہٹ دباتے ہمدردی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

جی نہیں بلکل بھی نہیں ارحم آیا ہوا ہے پاپا کے دوست آیاز انکل کا بیٹا تو بابا نے"

" اسے اسلام آباد گھومانے کے لیے

(عنایہ نے بے نیازی سے کہا)

اچھا وہی جو دبئ میں ہوتے ہیں؟

زوار نے پوچھا

ہاں ارحم سرجن ہے تو یہاں کسی ریسرچ کے سلسلے میں مختلف ہوسپیٹل کا وزٹ کرنا تھا۔۔۔کچھ دن تک واپسی ہے اسکی۔

عنایہ نے کندھے اچکا کر کہا

www.novelsclubb.com

اور انکل نے تمہیں کہا ہے اسے اسلام آباد وِزٹ کروانے کا؟زوار ٹھٹھکا

ہاں!

کیوں تمہیں جیلسی ہو رہی ہے؟

شرارت سے پوچھا

نہیں مجھے کیوں جیلسی ہو گی تم نے اسے بتایا تو نہیں میرے بارے میں ؟

زوار نے سنجیدگی سے پوچھا

نہیں مگر جلد ہی بتادوں گی وہ بہت اچھا انسان ہے تمہیں بھی اچھا لگے گا اس سے "مل کر۔اسے بھی تم سے ملنے کی بہت خواہش ہے اتنی باتیں جو کی ہیں تمہاری "

www.novelsclubb.com

اپنائیت سے کہا

oky good--!

اب میری بات سنو عنایہ تم اسے میرے بارے میں کچھ بھی نہیں بتاو گی کچھ بھی "
ایسا نہیں جس سے اُسے لگے کہ ہم دونوں کا ایک دوسرے میں انٹرسٹ ہے
without friend "

(زوار نے سنجیدگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

مگر ایسا کیوں ؟

حیرت سے پوچھا

وہ اس لیے کے پہلے میں انکل سے بات کرلوں تم پرامس کرو ابھی اسے نہیں بتاؤ گی
؟

کیا ہے زوار ابھی پتا چلنے میں کیا حرج ہے میرا تو دل کرتا میں سب کو روک روک "

" کے بتاؤں میں کیپٹن زوار سکندر کی بچپن کی محبت ہوں فیوچر وائف ہوں تمہاری

عنایہ نے بے ساختہ کہا

انشاءاللہ وہ دن بھی دور نہیں۔

(زوار نے مسکراتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

عنایہ بھی مسکرادی۔

اوکے عنایہ اب میں کال رکھتا ہوں کنڑول روم سے بات کر رہا ہوں پھر بات "

" ہو گی اپنا بہت سارا خیال رکھنا میری جنگلی بلی

اتنے دنوں بات کال کی ہے اور اتنی جلدی رکھ رہے ہو۔

(عنایہ نے روہانسا ہو کر کہا)

یار ماما بابا سے بھی اتنی ہی بات ہو سکی بہت جلد چکر لگاؤں گا پلیز اب رونے نا بیٹھ جانا بہادر بنو۔

(زوار نے زرا سختی سے ڈپٹا)

نہ۔ نہیں تو میں کیوں روؤں ایک سولجر کی ہونے والی بیوی ہوں اتنی بزدل تو نہیں بس جلدی آنا۔

www.novelsclubb.com

عنایہ نے آنسوں صاف کرتے مضبوط لہجے میں کہا

جلد آؤں گا۔۔۔

زوار نے آہستگی سے کہا

پرامس؟

"سولجر کبھی وعدہ نہیں کرتے آنے کا اوکے اپنا خیال رکھنا"

www.novelsclubb.com

تم بھی اپنا خیال رکھنا۔

عنایہ نے بامشکل خود پر قابو پا کر کہا

"اللہ حافظ"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کال منقطع ہو گی۔ عنایہ وہیں سٹول پر کینوس پر لگی پینٹگ پر نظریں جمائے بیٹھی رہی

۔

"مجھ کو خیال ہے کہ تو میرا خیال ہے

اے مرکز خیال تیرا کیا خیال ہے۔۔۔۔ !!!

آتا ہے توں خیال میں کتنے خیال سے

تجھ کو میرے خیال کا کتنا خیال ہے"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

****

وہ کنڑول روم سے نکل آیا باہر ہر سو ہمالیہ کے بڑے بڑے قد آور پہاڑ برف سے (ڈھکے ہوئے نظر آرہے تھے پاس ہی کچھ نوجوان ٹھنڈ کی وجہ سے لوہے کے کسی (برتن میں آگ جلائے بیٹھے باتوں میں مشغول تھے۔وہ انہی کے پاس آکر بیٹھ گیا

کیا چل رہا ہے میرے بہادر نوجوانوں؟

زوار نے دوستانہ انداز میں پوچھا

"کچھ نہیں سر بس ہم کچھ سوچ رہا تھا"

پاس بیٹھے مقدم خان نے پُرسوچ انداز میں کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

oh really ?

مقدم خان تم سوچتے بھی ہو؟

دانیال نے ہنسی دباتے حیرانگی کے انداز میں پوچھا

باقی سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا۔

" یار بس اب ہم کچھ نہیں کہتا"

مقدم خان نے منہ بسور کے خفگی سے کہا

ہاہاہا

اچھا اچھا سوری بتاؤ پھر زرا ہمارا جانباز کیا سوچ رہا تھا؟

دانیال نے دلچسپی سے پوچھا

ہم یہ سوچ رہا تھا یہ جو لوگ ہمالیہ سر کرنے آتے ہیں کیا کہتے ہیں انہیں؟"

ہاں !

کوہ پیما کیا یہ پاگل ہوتے ہیں جو اپنا گھر بار چھوڑ کر اتنے بڑے پہاڑ سر کرنے آتے ہیں سردی میں "

(مقدم خان نے انکی عقل پر ماتم کرتے تاسف سے کہا)

تم پاگل ہو کیا جو اپنا گھر بار چھوڑ کر یہاں اتنی ٹھنڈ میں بیٹھے ہو؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار نے آئبر واچا کر سنجیدگی سے پوچھا

ن۔نہیں سر ہم تو اپنے ملک کے لیے یہاں ہیں۔اس ملک پر جان بھی قربان پر یہ "
لوگ انکی سمجھ نہیں آتی ہر دوسرے دن تو کسی نا کسی کو رسکیو کرنا پڑھتا ہے۔ہم مر
"جائیں تو شہادت یہ مر جائیں تو ایک طرح سے خود کشی ہی ہوئی نا

مقدم خان نے چھر چھری لے کر کہا

یہ لوگ بھی یہاں اپنے ملک کے لیے اور اپنے شوق کی وجہ سے آتے ہیں۔جب "
یہ پہاڑ سر کر جاتے ہیں تو پہاڑ کی چوٹی پر اپنے ملک پاکستان کا پرچم لہراتے ہیں۔
پوری دنیا میں نام روشن کرتے ہیں۔الحمدللہ ہمارے پاس ایسے کوہ پیما ہیں جو دنیا میں
"پاکستان کا نام روشن کر چکے ہیں ریکارڈ بنا کر

زوار نے نرم لہجے میں کہا

وہ سب تو ٹھیک ہے پر رر،،،،

(مقدم خان نے کو اب بھی ان سے اتفاق نہیں تھا)

بلکل سر پر ہم لوگ جو اپنے ملک کے لیے جان کا نزرانہ دینے کے لیے حاضر " ہوتے ہیں۔اپنے ماں باپ بیوی بچوں سے دور عوام یہی سمجھتی ہے کہ حکومت کا آدھا خزانہ تو ان فوجیوں پر خرچ ہو جاتا ہے۔وہ یہ کیوں نہیں سمجھتے کہ وہ اپنے پیارے راہے خدا میں دیتے ہیں۔ جسکی تلافی یہ مال و دولت نہیں کر سکتا۔ایک شہید کی قیمت اسکی ماں سے پوچھو جسکو پوری دنیا کے مال و دولت بھی دے دیئے

www.novelsclubb.com

جائیں تو اسے اپنے لحت جگر کے بعیر سب کچرے کا ڈھیر لگیں گے۔جو لوگ اپنے
"محافظون کے لیے ایسی سوچ رکھتے ہیں افسوس ہے ان پر

----پاس بیٹھے سیف نے دکھ سے کہا

سیف ہم نے یہ نہیں دیکھنا کہ لوگ ہمیں کیا کہتے ہیں'ہمیں یہ ہی سوچنا چاہئیے"
کہ ہم اپنے ملک پاکستان اور دینِ اسلام کی خاطر لڑتے ہیں۔ہمیں واقعہ کربلا یاد کرنا
چاہیئے۔ہمیں یاد کرنا چاہیئے کہ کیسے اہلبیت نواسہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شہزادہ کربلا جگر
گوشہِ شیرِ خُدا حضرت امام حسین نے دین اسلام کی سربلندی کے لیے قربانیاں دی
ہیں۔اگر ہم انکے غم یاد کریں تو ہمارا دکھ کچھ بھی نہیں۔انہیں بھی کوفیوں نے
"جھٹلایا۔پر آج اسی یزید پلید کی نسلیں اس پر لعنت و ملامت کرتی ہیں

زوار نے گہرا سانس لے کر بات پھر شروع کی۔

"حق کو جھٹلانے والے ازل سے ہیں۔پر باطل مٹ کر رہتا ہے۔ہماری عوام میں بہت سے لوگ ہم سے محبت بھی کرتے ہیں وہ جانتے ہیں اس وردی کی قیمت شہید کے رتبے سے واقف ہیں۔ہمیں صرف اور صرف اللہ ورسول ﷺ کی خوشنودی حاصل کرنی ہے۔جو کافر و ملعون حق کے راستے میں آیا اسکا سر تن سے جُدا کردیں گے ہم اسلام کے سپاہی انشاءاللہ عزوجل"

www.novelsclubb.com

زوار نے ایک عزم سے کہا

(انشاءاللہ)

پاکستان کا مطلب کیا؟ زوار نے اونچی آواز میں نعرہ لگایا

(لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ)

"سب نے یک لفظی جوش سے جواب دیا"

کون ہمارے رہنما؟

(مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ)

معراج عقیدت ہے کہ تعویذ کی صورت *

* بازو پہ کوئی خاک وطن باندھے ہوئے ہے

****

میری ہزار بار توبہ عنایہ-----"

" آج کے بعد تمہارے ساتھ میں شاپنگ کرنے کبھی نہیں آؤں گا نو نیور

(شاپنگ مال سے نکلتے دونوں ہاتھوں میں شاپنگ بیگز پکڑے ارحم نے عاجز آ کر کہا)

ہاہاہا اتنی جلدی تھک گئے ابھی تو میری پوری بھی نہیں ہوئی تھی شاپنگ پر تمہاری شکل دیکھ کے رحم آگیا۔

عنایہ نے اسے چڑایا

"بہت بہت شکریہ اس ناچیز پر رحم کھانے کے لیے"

(ارحم نے شاپنگ بیگ کار میں رکھتے تنک کر کہا)

کیا ہے اب اتنی بھی دیر نہیں لگائی چلو میں تمہیں ایسی جگہ پر لے کر جاتی ہوں جہاں تم ساری تھکاوٹ بھول جاؤ گے۔

عنایہ نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے کار سٹارٹ کرتے ہوئے کہا

****

www.novelsclubb.com

(وہ دونوں اس وقت جھیل کنارے بیٹھے آئسکریم سے انصاف کر رہے تھے جو راستے میں عنایہ نے لی تھیں۔ بڑے خوبصورت درختوں کے بیچ جھیل سے بہتا پانی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پاس لگے رنگ برنگے پھول وقفے وقفے سے چلتی ٹھنڈی ہوائیں بہت دلفریب لگ رہی تھیں)

!یہ جگہ بہت خوبصورت ہے۔کتنا سکون ہے یہاں seriously واؤ

ارحم کہے بغیر نا رہ سکا

کہا تھا نا بہت خوبصورت جگہ ہے میں اور زوار یہاں اکثر آیا کرتے تھے۔یہ جگہ خالہ ماں کے گھر سے بھی زیادہ دور نہیں۔اس لیے بے فکر ہو کر یہاں بیٹھے رہتے،

(عنایہ نے آئسکریم کی بائیٹ لیتے کہا)

ویسے عنایہ ایک بات پوچھوں اگر مائنڈ نا کرو تو۔

www.novelsclubb.com

ارحم نے جھجکتے ہوئے پوچھا

ہاں بولو؟

کیا زوار صرف تمہارا اچھا کزن ہی ہے؟

ارحم نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

میرا مطلب ہے تم اسکی اتنی باتیں کرتی ہو۔ہر بات میں اسکی ہی باتیں تو،،،،

www.novelsclubb.com

تو کیا؟عنایہ نے آئبرو اچکا کر پوچھا

تو اگر ہم اچھے دوست ہیں تو تم مجھے بتا سکتی ہو؟

ارحم نے آہستگی سے کہا

(عنایہ کو بے ساختہ زوار سے کیا وعدہ یاد آیا)

" نہیں ہم دونوں صرف اچھے کزن ہی نہیں ہیں "

عنایہ نے دونوں ہاتھ باندھے سنجیدگی سے کہا

-ارحم نے بےاختیار اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

ہم دونوں صرف اچھے کزن ہی نہیں اچھے دوست بھی ہیں زوار میرے بچپن کا" ساتھی ہے۔ میرا کیپر ہے ہوتے ہیں نا کچھ خاص لوگ آپکی زندگی میں جو بعیر کہے

آپکے دل کی بات جان لیتے ہیں زوار انہی میں سے ایک ہے۔اسکے علاوہ اور کچھ نہیں۔

کانوں کے پیچھے بال اڑستے عنایہ نے سادگی سے کہاالبتہ دل میں زوار کو کوسا)

ضرور(

اووا چھا !

ارحم نے بظاہر نارمل انداز میں کہامگر دل سے ایک بوجھ سااتر گیا تھالب خود بخود)

مسکراہٹ میں ڈھلے(

تم مسکرا کیوں رہے ہو؟عنایہ نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

نہ نہیں تو ایسا نہیں ہے بس اپنی سوچ پر ہنس رہا تھا۔میں بھی کیا سمجھ بیٹھا تھا۔جبکہ آپ زوار کو ایک بھائی کی طرح پسند کرتی ہیں۔

I am extremely sorry anaya

ارحم نے سر جھٹکتے ہنستے ہوئے معزرت کی۔

بھائی کے نام پر عنایہ کو صدمہ لگ گیا"زوار کے بچے تمہیں تو چھوڑوں گی نہیں (میں "دل میں زوار کو لعنت ملامت کرتے بامشکل مسکرا کر خود کو کمپوز کیا

اہھم اسے چھوڑو مسٹر ارحم آفندی آپ بتائیں کیا سین ہے کوئی ہے کیا آپکی لائف میں کوئی کولیگ وعیرہ؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات بدلتے اسے دیکھتے شرارت سے کہا

ہاہاہا

" نہیں نہیں ایسا کوئ سین نہیں"

کیوں نہیں بنالیتے؟ hospital ارحم تم یہیں"

" تم ایک بہترین سرجن ہو اپنے ملک کا نام روشن کرنا چاہیے تمہیں

www.novelsclubb.com

عنایہ نے اسے دیکھتے پوچھا

عنایہ میرا بچپن وہیں گزرا ہے ماما کی یادیں ہیں وہاں اس گھر میں پاپا بھی چاہتے ہیں

کہ میں یہیں سیٹل ہو جاؤں مگر مجھے کچھ وقت چاہیے۔

(ارحم نے سنجیدگی سے کہا چہرے کے تاثرات یکدم بدل گے تھے)

تم آنٹی i know آئی ایم سوری ارحم میرا مقصد تمہیں رنجیدہ کرنا نہیں تھا۔"

سے بہت اٹیچ تھے۔ ماما بتاتی ہوتی ہیں آنٹی کے بارے میں وہ ایک نیک سیرت

"باوقار خاتون تھیں

عنایہ نے دکھ سے کہا

www.novelsclubb.com

عنایہ تم نے کہا نا ہر انسان کی زندگی میں کوئی نا کوئی ایسا انسان ہوتا ہے جو بعیر "

آپکے کچھ کہے آپکے دل کا حال جان لیتا ہے۔ ماما میرے لیے وہی ہستی تھیں۔ میری

ہمراز میری جنت میری سب سے اچھی دوست ایک عظیم ماں ایک نیک سیرت

" عورت۔ تم نے سہی کہا میں بہت شائہ تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(ارحم نے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے ہنستے ہوئے کہا عنایہ نے ہمدردی سے

اسے دیکھا)

میں بہت شائنہ تھا لڑکیوں سے ہی نہیں لڑکوں سے بھی دوستی وغیرہ رکھنے سے

کوسوں دور رہنے والا۔ماما ہی میری دوست تھیں انکے علاوہ ایک ہی دوست ہے

میرا بچپن کا۔میرے لیے یہ فیصلہ مشکل ہے۔مگر اسکا یہ مطلب نہیں کہ میں ایک

محبِ وطن نہیں ہوں۔

ارحم نے گہرا سانس لے کر کہا

www.novelsclubb.com

میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں عنایہ جو خود تو پاکستان کے لیے کچھ کرتے نہیں مگر جب پوچھو تو کہتے ہیں کہ پاکستان نے ہمیں دیا کیا ہے۔اس ملک نے ہمیں ہر طرح کی آزادی دی ہے سر چھپانے کے لیے جگہ دی ہے۔آزادی کا احساس دیا ہے

۔

تم بہت اچھا بولتے ہو ارحم۔۔۔۔

عنایہ نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ کے کہا

thank you !

چلو اب چلتے ہیں بہت دیر ہو گئی ہے۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارحم نے آہستگی سے نظریں جھکاتے ہوئے کہا اپنی ماما کے زکر پر وہ مضطرب نظر آ (رہا تھا)

"چلو میری حالہ ماں کے گھر جاتے ہیں یہیں پاس ہی ہے تمہیں ان سے مل کے اچھا لگے گا"

عنایہ نے اسکی حالت کے پیش نظر کہا

نہیں عنایہ مجھے کچھ کام ہے پھر کسی دن۔۔۔

ارحم نے ٹالنا چاہا

www.novelsclubb.com

" اوکے جیسے تمہاری مرضی میں کون ہوتی ہوں کچھ کہنے والی"

خفگی سے کہتے عنایہ نے کار کی جانب قدم بڑھائے

اوکے اوکے چلو چلتے ہیں اتنا بھی کوئی ضروری کام نہیں ہے۔

(ارحم نے اسکی خفگی بھانپتے آہستگی سے کہا عنایہ کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے)

www.novelsclubb.com

****

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

!لو آگیا گھر۔۔۔

(زوار کے گھر کے باہر گاڑی روکتے عنایہ نے ارحم سے کہا)

عنایہ مجھے عجیب لگ رہا ہے ایسے بِن بلائے تمہاری حالہ ماں کے گھر جانا،،،،

ارحم نے گاڑی سے اترتے جھجکتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

spacial کیا مطلب بن بلائے تم داماد تھوڑے ہی ہوا نکے جو"

دیتے کہ ارحم ہمارے بیٹے ہمارے داماد ہمارے گھر تشریف لا کر invitation

"ہمیں اپنی حاطر تواضع کرنے کا شرف بخشیئے

عنایہ نے بے اختیار ہنستے ہوئے شرارت سے کہا۔

(وہ دن بھی دور نہیں عنایہ دی پرنسسز) ارحم نے دل میں کہا اور مسکرا دیا۔

کچھ نہیں ہوتا تمہیں بھہت اچھا لگے گا ان سے مل کر دیکھ لینا۔

(دروازے پر دستک دیتے عنایہ نے کہا)

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم حالو کیسے ہیں آپ؟

سکندر صاحب کو دیکھتے عنایہ نے خوشدلی سے کہا

وعلیکم السلام خاتون آپ کون؟

سکندر صاحب نے عینک ٹھیک کرتے انجان بنتے ہوئے کہا

میں آپکی بیٹی عنایہ دی پرنسسز آپ مجھے بھول بھی گئے،

(عنایہ نے نروٹھے پن سے کہا)

اچھا! میری بیٹی جو اتنے دنوں بعد دیکھنے آئی ہیں؟ مجھے تو لگا تھا میرا ایک بیٹا ہی ہے۔

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب نے خفگی سے کہا

ہاہاہا!

سوری خالو لیں کان پکڑ لیے اب اندر آنے کی اجازت دیں آپکی بیٹی کے ساتھ ایک مہمان بھی ہے۔

(عنایہ نے محصومیت سے کہا)

!آیئے بیٹا۔۔۔۔

سکندر صاحب نے دروازے سے ہٹتے ہوئے کہا

! اسلام علیکم

ارحم نے جھجکتے ہوئے سلام کیا

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام بیٹا کیا حال ہے آپکا عنایہ کی حالہ نے بتایا تھا آپکے بارے میں آپ یقیناً احتشام کے دوست کے بیٹے ہیں؟

اندر قدرے چھوٹے پر نفاست سے بنے خوبصورت لاونج میں بیٹھتے ہوئے)

(سکندر صاحب نے کہا

!جی انکل میں انکے دوست کا بیٹا ہوں ڈاکٹر ارحم آفندی۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارحم نے خوشدلی سے جواب دیا۔

!ماشاءاللہ ماشاءاللہ

خالو خالہ ماں کہاں ہیں ؟

عنایہ نے پوچھا

" پرنسسز! آپکی خالہ ماں نماز ادا کر رہیں تھیں اپنے کمرے میں ہوں گی۔"

سکندر صاحب نے جواب دیا

جی ٹھیک ہے میں آپکی بیگم کو دیکھتی ہوں آپ میرے مہمان کو کمپنی دیں!۔۔۔۔۔۔۔

عنایہ نے شرارت سے کہا

ہاہاہا جی جو حکم عنایہ دی پرنسسز،،،،،،،

www.novelsclubb.com

****

وہ اس وقت زوار کے کمرے میں تھی۔یہ روم اسکے روم کی طرح بڑا نہیں تھا۔پر (کمرے کی صفائی اور نفاست یہاں رہنے والے کے زوق کا پتا دیتی تھی۔

دیوار پر سجی بڑی سی فریم جس میں وہ آرمی کی وردی میں پوری وجاہت کے ساتھ مسکرا رہا تھا عنایہ نے بے اختیار دل میں اسکی نظر اتاری !

www.novelsclubb.com

وہ وہیں اسکے بِیڈ پر بیٹھ گئ۔

تم نہیں جانتے کیا کہ تمہاری پرنسسز تمہیں کتنا مِس i hate you کیپٹن"
کرتی ہے۔ میں نے جھوٹ بولا تھا تم سے کہ ارحم کے آنے سے میں بِزی ہوں
تمہیں یاد نہیں کرتی۔ پر سچ تو یہ ہے کہ میں تمہیں ہر وقت یاد کرتی ہوں۔ ارحم کا
"نام لیتے بھی بے اختیار تمہارا نام آجاتا ہے زبان پر پلیز واپس آجاؤ
اسکی تصویر سے باتیں کرتے دکھ سے کہا۔

عنایہ بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔کمرے میں داخل ہوتے نگینہ بیگم نے کہا

جی خالہ ماں۔

آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے بے اختیار کہا

کیسی ہے میری پرنسسز؟

(اسکے پاس پہنچ کے سینے سے لگاتے نرمی سے کہا)

عنایہ کو بے اختیار رونا آیا۔

www.novelsclubb.com

" میں ٹھیک ہوں خالہ ماں آپ نماز پڑھ رہیں تھیں تو میں یہیں آ گئی"

(رندھی ہوئی آواز میں خود پر ضبط کرتے جواب دیا)

زوار کی یاد آرہی ہے؟

اسکا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں لیتے نرمی سے پوچھا

" بھھھت خالہ ماں بہت زیادہ یاد آرہی ہے اسکی اسے کہیں ناواپس آجائے"

عنایہ نے روتے ہوئے انکے گلے لگتے ہوئے کہا

"ارے رؤو تو نہیں میری جان عنایہ میری بچی آپ تو بہت بہادر ہو میری پرنسسز
ہونا تو روؤ نہیں شاباش"

نگینہ بیگم نے اسے پچکارتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلو شاباش آنسوں صاف کرو آجائے گا وہ انشاءاللہ بہت جلد آئے گا۔اپنے خالو سے انکی پرنسسز کا ہاتھ مانگنے ،،،،،،

نگینہ بیگم نے مسکراتے ہوئے کہا

عنایہ نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

کیا ہوا؟

تمہیں کیا لگتا ہے میں نہیں جانتی کہ میرے بچوں کے دل میں کیا ہے؟ماں ہوں میری جان سب سمجھتی ہوں۔اورزوار نے کال پر بتایا تھا کہ اس بار تو پرنسسز کو اپنے نام کر کے جائے گا۔

نگینہ بیگم نے اسے دیکھتے ہنستے ہوئے کہا

عنایہ نے شرم سے نظریں جھکالیں۔

جیتی رہو میری بچی اب چلو۔ارحم ماشاءاللہ بہت پیارا حو بصورت اور سلجھا ہوا لڑکا" ہے تم مجھے بتاتی کہ آج آو گے تو کچھ اچھا سا پکا لیتی تم دونوں کے لیے چلو اٹھو اور منہ ہاتھ دھو کہ باہر آنا دیکھو تو رونے کی وجہ سے آنکھیں لال ہو گئی ہیں "

www.novelsclubb.com

نگینہ بیگم نے اسے پیار سے ڈپٹا

!جی خالہ ماں۔

ہاتھ کی پشت سے آنسوں صاف کرتے مدھم آواز میں کہا

خالہ ماں آپکو اسکی یاد نہیں آتی؟

عنایہ نے ان سے پوچھا باہر جاتے نگینہ بیگم کے قدم تھمے

جس دن تم ماں بنی تو یہ سوال نہیں کرو گی میں نے اپنا بیٹا اللہ پاک کے حوالے "کیا"

نرم مسکراہٹ سے کہتیں وہ باہر چلی گیئں

www.novelsclubb.com

عنایہ نے دکھ سے انہیں جاتا دیکھا زوار کی تصویر کو ایک نظر دیکھتے اس نے واشروم (کا رخ کیا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں ایک بات کہنی ہے

مگر ناراض مت ہونا،

کہ تم جو ہر گھڑی مجھکو

اتنا یاد آتے ہو،

ہمیں اتنا ستاتے ہو

کہ ہم تم دور ہیں دونوں،

بہت مجبور ہیں دونوں

نا اتنا یاد آؤ تم،

نا یوں اتنا ستاؤ تم

کہ اتنا یاد آ کر تم،

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمیں پاگل بنا کر تم

فقط اتنا بتا دو کہ،

ہماری جان لو گے تم

مگر یہ بھی حقیقت ہے،

تمہاری یاد ہی تو ہے

جو ہر پل ساتھ رہتی ہے،

خوشی میں بھی

غموں میں بھی

اداسی کے پلوں میں بھی،

تمہاری یاد ہی تو ہے

جو ہر پل یہ بتاتی ہے،

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے احساس دلاتی ہے

کہ

تم بن ہم ادھورے ہیں،،،،!

****

www.novelsclubb.com

ارحم واپس چلا گیا تھا۔وہ ڈنر کرتے ہوئے وہ وقتاًفوقتاًموبائل پر میسج ٹائپ کر رہی تھی۔

" پرنسسز کھانے کھاتے ہوئے سیل یوز نا کریں پہلے کھانا کھالیں"

احتشام ملک نے نرمی سے کہا

!جی پاپا وہ ایکچوئلی ارحم سے بات کر رہی تھی۔سلام کہہ رہا تھا سبکو۔۔۔۔۔

(عنایہ نے مسکراتے ہوئے کہا)

وعلیکم السلام

www.novelsclubb.com

(احتشام ملک نے خوشدلی سے کہا)

میری طرف سے بھی پوچھ لینا اسے بڑے اچھا لڑکا ہے۔۔۔۔

نائلہ بیگم نے کھانا کھاتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی ماما !

" بہت اچھا سلجھا ہوا لڑکا ہے بہت اچھی تربیت کی ہے آیاز نے اپنے لڑکے کی "

احتشام ملک نے ستائش سے کہا

بلکل بابا میں نے تو اسے کہا ہے یہاں ہی سیٹل ہو جائے انکل بھی اپنے ملک کو بہت یاد کرتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کیا کرتا ہے۔

(عنایہ نے کھانا کھاتے کندھے اچکا کر کہا)

www.novelsclubb.com

ہہہہہم !بیٹا اچھی بات ہے یہ آیاز بھی یہی چاہتا ہے۔اس نے مجھ سے تمہارے سلسلے میں بات بھی کی ہے۔

عنایہ کو بغور دیکھتے ہوئے کہا

نائلہ بیگم کے کھانا کھاتے ہاتھ سست پڑھے۔

میرے بارے میں کیا بات؟

ٹائپنگ کرتے ہوئے سرسری سے انداز میں پوچھا

'اچھی job دیکھو بیٹا ارحم بہت اچھا دیکھا بھالا لڑکا ہے۔ کرتا ہے اپنا گھر ہر وہ آسائش جو ماں باپ چاہتے ہیں کہ انکی بیٹی کو اگلے گھر میں میسر ہوں۔آیاز بھی

بیٹیوں کی طرح چاہتا ہے تمہیں۔اس نے بات کی ہے مجھ سے تمہارے اور ارحم

"کے رشتے کے بارے میں

(عنایہ کے کھانا کھاتے ہاتھ وہی ساکن ہوئے اس نے صدمے سے احتشام ملک کو

(دیکھا

سیریسلی بابا؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے میں نے ارحم کے بارے میں ایسا کبھی نہیں سوچا نو نیور۔

(عنایہ نے دونوں ہاتھ اٹھاتے کہا)

www.novelsclubb.com

کیوں نہیں ہو سکتا بھئ اب تو آپکی گریجوئشن بھی کمپلیٹ ہو گئ۔اور ہم کون سا ابھی ہی شادی کررہے ہیں ابھی صرف منگنی کر لیتے ہیں شادی جب آپ بولو۔آپ چاہو تو میرا آفس جوائن کرلو یا جو دل کرے۔

(احتشام ملک نے رسانیت سے کہا)

! نہیں بابا ایسا نہیں ہو سکتا

عنایہ نے سر جھکاتے مدھم آواز میں کہا

www.novelsclubb.com

کوئ ایک وجہ ؟

احتشام ملک نے ہنکار بھرتے پوچھا

(عنایہ نے نائلہ بیگم کی طرف دیکھا انہوں نے اشارے سے تسلی دی)

"دراصل بابا زوار کچھ دن تک آرہا ہے تو وہ آپ سے ملنا چارہا تھا"

ہتھیلیاں مسلتے کہا

کس سلسلے میں؟

احتشام ملک نے نامحسوس انداز میں مٹھی بھینچتے ہو چھا۔

www.novelsclubb.com

ہمممممم! ٹھیک ہے ہم سمجھ گئے وہ آئے تو کہہ دینا اس سے ہم مل لیں گے آخر"

"ہماری پرنسسز کی خواہش ہے یہ

احتشام ملک نے ٹھنڈے انداز میں کہا

! تھینک یو! تھینک یو سو مچ بابا یو آر دا بیسٹ فادر اِن دی ورلڈ

(عنایہ نے فرط مسرت سے تقریباً چیختے ہوئے کہا)

" ہمم چلیں شاباش اب کھانا کھالیں"

زبردستی مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

! جی بابا

(عنایہ کے انگ انگ سے خوشی چھلک رہی تھی اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ زوار

کو جا کر بتادے)

نائلہ بیگم نے محبت سے اپنی بیٹی کو دیکھا مگر احتشام ملک کے یوں مان جانے پر وہ ٹھٹک گئیں تھیں۔کچھ تو علو تھا نائلہ بیگم نے گہری نظروں سے دیکھا

احتشام ملک نے ان سے نظریں چراتے گلاس لبوں سے لگالیا۔کون جانے کہ انکے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

****

یوں ہی نہیں ملتی یہ رنگ برنگی وردی"

" کلیجہ کاٹ کے اپنوں کو بھلانا پڑتا ہے

وہ باہر کھڑا قد آور پہاڑوں کو دیکھ رہا تھا کل اس نے گھر جانا تھا۔

کیپٹن ! کندھے پر ہاتھ رکھ کے اسکے دوست دانیال نے متوجہ کیا

ہاں تم نے کچھ کہا؟

زوار نے حود کو کمپوز کرتے پوچھا

www.novelsclubb.com

کیا بات ہے یہاں کیوں کھڑے ہو کچھ پریشان لگ رہے ہو گھر بات ہوئی سب

ٹھیک تو ہیں۔

(دانیال نے فکر مندی سے کہا)

الحمدللہ ٹھیک ہیں سب بس عنایہ کی وجہ سے پریشان ہوں۔

زوار نے جو گرز زمین پر مارتے کہا

کیوں کیا ہوا اسے؟

دیکھو زوار ہم بہت اچھے دوست ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ تم اب ہمارے گروپ

کے کیپٹن بھی ہو تھوڑی عزت کرنی پڑھتی ہے مگر تم مجھے بتا سکتے ہو۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(دانیال نے سنجیدگی سے پوچھتے آخر میں شرارت سے کہا)

!یار عنایہ کے بابا

میں انہیں اچھے سے جانتا ہوں وہ خالو ہیں میرے اور وہ کبھی بھی ہماری شادی کے لیے نہیں مانیں گے۔انکے نزدیک انسان کا سٹیٹس ہی سب کچھ ہے۔

(زوار نے سنجیدگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

وہ تب کی بات ہے کیپٹن تم ایک سچے محبِ وطن ہو اپنی محنت لگن اور جرات کی وجہ سے بہت آگے جاؤ گے۔وہ مان جائیں گے بس تم اچھا سوچو۔

دانیال نے اسے دلاسہ دیا

تمہیں پتا تو ہے انکل نہیں چاہتے تھے کہ میں اس فیلڈ میں آوں وہ چاہتے تھے "

۔انکا آفس جوائن کروں۔آرمی کی فیلڈ میں آنا صرف ایک حماقت ہے اور تم اپنے

باپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے وہی حماقت کر رہے ہو۔میں اس فیلڈ میں آتو گیا پر

انکی ہر بات میں تمسخر چھپا ہوتا ہے۔جو وہ عنایہ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے کیونکہ

وہ اس سے بہت محبت کرتے ہیں۔

(زوار نے آسمان کی طرف دیکھتے بات مکمل کی)

www.novelsclubb.com

اور عنایہ کی محبت تم ہو۔وہ اپنی بیٹی کی حوشی کی حاطر کوئ علو فیصلہ نہیں کریں گے

تم فکر مند نا ہو انشاءاللہ سب بہتر ہو گا۔

دانیال نے سنجید گی سے کہا

انشاءاللہ!

"اچھا چلو اب موڈ ٹھیک کرو کل جانا ہے تمہیں بہت جلد ان سے بات بھی کرنی ہے عنایہ کے رشتے کی تمہیں تو خوشی کے مارے نیند نہیں آنی چاہیئے یہاں پریشانی سے ٹہل رہے ہو"

دانیال نے اسکا مزاق اڑاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں ہاں خوشی کیا ہوتی ہے یہ تو تمہیں پتا ہو گا نا آخر شادی کے بعد پہلی دفعہ گھر جا رہے ہو اس بار آنٹی کے ساتھ ساتھ کوئی اور بھی ہو گا انتظار میں،،،،

زوار نے ہنستے ہوئے شرارت سے کہا

ہاہا

ہاں بلکل اب چلو اندر

****

وہ جیسے ہی وسیع گھر میں داخل ہوا اسے لان میں نائلہ بیگم ملازم کو کچھ ہدایات دیتی ہوئی نظر آئیں۔ جیسے ہی انکی نظر اس پر پڑی وہ محبت سے اسکی طرف لپکیں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہائے بیوٹیفل لیڈی!

انکے سامنے پہنچ کے سینے پر ہاتھ رکھتے سر کو خم دے کر مسکراتے ہوئے کہا

زوار میرا بچا میری جان"۔۔۔۔۔نائلہ بیگم نے اسے گلے لگاتے نم آنکھوں" سے پیار سے کہا

www.novelsclubb.com

کیسی ہیں مسسز احتشام؟

زوار نے شرارت سے پوچھا

شرارتی کہیں کے بلکل ٹھیک ہوں الحمدللہ تم کیسے ہو اور کب آئے؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائلہ بیگم نے محبت سے پوچھا

بلکل ٹھیک ہوں کل رات کو ہی آیا ہوں۔انکل کیسے ہیں؟

(انکے ساتھ چلتے لان میں رکھی چیئر پر بیٹھتے۔ہوئے کہا)

ٹھیک ہیں تمہارے انکل بھی آفس گئے ہوئے ہیں اور میں بتا رہی ہوں کھانا کھائے بعیر آج تمہیں نہیں جانے دوں گی کوئی بہانہ نہیں۔۔۔

(نائلہ بیگم نے غصے سے کہا)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہاہاہاوکے دن کا کھانا یہیں کھالیتا ہوں آپکی بہن کو بتادیا تھا وہ انتظار نا کریں گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے۔آپکی جنگلی بلی کہاں ہے؟

(بے چینی سے اطراف میں نظریں دھراتے ہوئے زوار نے کہا)

ہاہاہا !

" ایسے گستاخی تو نا کرو جانتے ہو نا عنایہ دی پرنسسز ہے وہ"

مسسز احتشام نے ہنستے ہوئے کہا

جی جی بلکل جانتا ہوں پر وہ ہے کہاں؟

زوار نے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اندر ہی ہے پینٹنگ کر رہی تھی جاؤ مل لو میں کھانے کا انتظام کرتی ہوں۔۔۔۔۔

مسسز احتشام نے مسکراتے ہوئے کہا

اوکے بیوٹیفل !

****

وہ کینوس پر نظریں جمائے ارد گرد سے بے خبر انہماک سے پینٹنگ کرنے میں مصروف تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کاسٹالر سر پر رومال کی طرح لپیٹے پشت پر بکھرے red colour ۔)

گنگھریالے براؤن بال سفید شفاف خوبصورت نقوش کا چہرہ زوار دروازے کی

(پشت سے ٹیک لگائے اسے محبت پاش نظروں سے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

کافی دیر اسے دیکھنے کے بعد وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا عنایہ کو شرارت سے ڈرانے

!کی غرض سے اسکے پیچھے آکھڑا ہوا

مگر کینوس پر اتاری تصویر دیکھ کے وہ وہیں ساکت ہو گیا۔ ہو بہو وہی جھیل کا)

خوبصورت منظر۔ وہیں پاس پھولوں کے درمیان بیٹھا کیپ پہنے ہوئے لڑکا۔ گو کہ

(اسکا چہرہ واضح نہیں تھا پر وہ پہچان گیا کہ وہ کون ہو سکتا ہے

عنایہ نے کسی کی موجودگی محسوس کرتے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔۔۔

زوار! بے یقینی سے اس نے اپنے ہونٹوں کو جنبش دی

زوار یہ سچ میں تم ہو یا میرا وہم؟

(عنایہ نے اسکا بازو چھو کر یقین کرنا چاہا)

www.novelsclubb.com

نہیں میں آپکا وہم نہیں یقین کر لیجیے مادام جیتا جاگتا انسان آپکی حدمت میں حاظر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

(زوار نے کینوس سے نظریں ہٹاتے اسکی حالت سے لطف اٹھاتے ہوئے کہا)

اس ایک شخص کی دھیمی سی مسکراہٹ نے*

*کئی زمانوں کی وحشت پہ خاک ڈالی ہے

زوار یہ سیر یسلی تم ہو؟

تم تم کب آئے مجھے بتایا کیوں نہیں؟

www.novelsclubb.com

(عنایہ نے خوشی سے چیختے ہوئے کہا)

اُف لڑکی آرام سے بہرہ کرنا ہے کیا؟

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار نے کانوں پر ہاتھ رکھتے بے چارگی سے کہا

تم جانتے نہیں ہو مجھے کتنی خوشی ہو رہی ہے تمہیں یہاں دیکھ کے تم کب آئے ہو؟

عنایہ نے خوشی سے بے حال ہوتے ہوئے پوچھا

!کل رات کو

زوار نے مسکراتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

تو پھر مجھے کیوں نہیں بتایا؟

آبرو اچکا کے خفگی سے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہیں بتادیتاتو یہ حیرانگی پلس خوشی اور دیوانگی کیسے دیکھتا تمہارے چہرے پر میری جنگلی بلی؟

زوار نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے گھمبیر آواز میں کہا

عنایہ نے شرم سے نظریں چرائی

اچھا چھوڑو پتا ہے میں نے تمہیں ایک اتنی زبردست نیوز سنانی ہے تم سنو گے تو یقین نہیں آئے گا۔

(عنایہ نے خوشی سے آنکھیں میچتے ہوئے کہا)

یقین تو مجھے یہ دیکھ کر سچ میں نہیں آرہا یہ بہت خوبصورت ہے !

www.novelsclubb.com

(پینٹنگ دیکھتے ہوئے زوار نے ستائش سے کہا)

!تمہارے لیے ہی بنائی ہے سوچا تھا سرپرائز دوں گی۔۔۔۔

عنایہ نے مسکراتے ہوئے کہا

! تھینک یو

زوار نے نرم لہجے میں کہا

! اچھا بوجھو میں تمہیں کیا نیوز سنانے والی ہوں

عنایہ نے ایکسائیٹمنٹ سے کہا

محترمہ میں سولجر ہوں نجومی نہیں قسم لے لو!

(زوار نے سینے پر دونوں بازوں باندھتے ہوئے کہا)

مجھے لگا نجومی ہو؟

عنایہ نے جل کر کہا

اچھا نااب بتاؤ کیا بات ہے جو اتنی خوش نظر آرہی ہے میری جنگلی بلی؟

www.novelsclubb.com

وہ بابا سے میں نے اپنے اور تمہارے بارے میں بات کی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عنایہ نے مسکراتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو؟

تو کیا کہا انکل نے؟

زوار نے ایقدم سیدھا ہوتے سنجیدگی سے پوچھا

بابا نے کہا کہ وہ تم سے ملیں گے تو بس اب تم آگئے ہو تو ان سے ملو اور ہاتھ مانگ لو انکی پرنسسز کا۔۔۔۔۔۔

عنایہ نے کندھے اچکا مسکراتے ہوئے کہا

ہمم!

پر اگر وہ نا مانے تو؟

زوار نے سنجیدگی سے پوچھا

اف زوار کیا ہے تم اچھا نہیں سوچ سکتے کیا وہ مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں ایسا ہو

!کریں کیا کمی ہے تم میں ہاں reject ہی نہیں سکتا کہ وہ تمہیں

عنایہ نے غصے سے کہتے خفگی سے منہ موڑا

کروں گا کہ مسٹر احتشام ملک اپنی request اوکے اوکے میں ملوں گا ان سے

" اکلوتی جنگی بلی+عنایہ دی پرنسسز کا ہاتھ اس محصوم شہزادے کو دے دیجئیے

www.novelsclubb.com

زوار نے شریر لہجے میں کہا

ہہہ ننننہہ !کوئی ضروت نہیں-----

عنایہ نے اسکی طرف سے رخ موڑتے خفگی سے کہا

یار عنایہ ایک تو تم بات بات پر ناراض ہو جاتی ہو۔۔۔۔

زوار نے قدرے جھنجھلا کر کہا

ہاں تو کون کہتا ہے مناؤ مجھے ؟

www.novelsclubb.com

اوکے میں جارہا ہوں رہو ناراض تم ؟

زوار سے سنجیدگی سے اسے دیکھتے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جاؤ؟ عنایہ نے غصے سے کہا

!اوکے بائے۔۔

زوار روم سے نکل گیا

(عنایہ نے بے یقینی سے اسے جاتا دیکھا اسکی آنکھوں میں بے اختیار آنسوں آگئے)

www.novelsclubb.com

سنو؟

زوار نے دروازے سے جھانکتے ہوئے کہا

اب کیا ہے ؟

رندھی ہوئی آواز میں جواب دیا

وہ میں کہہ رہا تھا اگر یہ ایموشنل سین ختم ہو گیا ہو اور عنایہ دی پرنسسز کا دماغ اپنی" جگہ آگیا ہے تو پلیز آجاؤ خالہ جان نے کھانا بنایا ہے بہت بھوک لگی ہے تم تو جانتی ہو "نا کہ اپنی جنگلی بلی کو ناراض کر کے کھانا میرے حلق سے نہیں اترتا

(زوار نے ہنسی دباتے سنجیدگی سے کہا)

www.novelsclubb.com

زوارررررر۔۔۔۔۔۔عنایہ غصے سے چیخی

زوار آیئز وِنک کرتے بھاگ گیا پیچھے عنایہ سرح چہرے کے ساتھ سر جھٹکتی مسکرا

(کے باہر چل دی)

****

www.novelsclubb.com

لوگ کہتے ہیں ہم لیتے ہیں معاوضہ

بھلا بتاؤ لہو بھی کہی بکتا ہے کیا؟

اونچی بڑی سی عمارت میں داخل ہوتے لفٹ سے نکلتے بلیک پینٹ کے ساتھ بلیو (
شرٹ پر گرے جیکٹ پہنے ہلکی سی بیئرڈ میں اپنی پوری وجاہت ہے ساتھ احتشام
ملک کے سارے سٹاف کی نگاہوں کا مرکز بنا ہوا تھا)

جی سر کہیئے؟

مینیجر نے مؤدب انداز میں پوچھا

احتشام صاحب اندر ہی ہیں؟

جی سر-----!

" اوکے انہیں کہیئے زوار سکندر ملنے آیا ہے"

زوار نے سنجیدگی سے کہا

!اوکے سر ویٹ۔

جی سر کوئی زوار سکندر صاحب آپ سے ملنے آئے ہیں۔

!جی بہتر

آیئے سر میں آپکو انکے آفس میں چھوڑ آؤں۔

(مینیجر نے فون رکھتے اسکی بارعب شخصیت سے متاثر ہوتے خوش اخلاقی سے کہا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

****

!اسلام علیکم۔۔۔۔۔

! وسیع کیبن میں داخل ہوتے زوار نے احترام سے کہا

!وعلیکم السلام آؤ زوار بیٹھو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

راکنگ چیئر پر مہنگے نفیس برانڈڈ کپڑوں میں رعب دار انداز میں ٹانگ پر ٹانگ (

جمائے بیٹھے سیگریٹ سلگاتے ہوئے احتشام ملک نے کہا)

!زوار انکے مقابل بیٹھ گیا۔۔۔

کیسے ہیں انکل آپ؟

زوار نے خوش اخلاقی سے پوچھا

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہو کب آئے؟

احتشام ملک نے ہنکار بھرتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

!الحمدللہ میں بلکل ٹھیک ہوں کل ہی آیا ہوں۔۔۔

زوار نے آہستگی سے کہا

تمہیں پہلے ہی کہا تھا یہ سرکاری نوکری چھوڑو میرا آفس جوائن کرو حیر چھوڑو عنایہ کہہ رہی تھی تمہیں مجھ سے ملنا ہے تو بتاؤ کس سلسلے میں ملنا ہے؟

احتشام ملک نے تمسخرانہ لہجے میں کہا

!اگر عنایہ نے آپکو بتایا ہے تو یہ بھی بتایا ہو گا کس سلسلے میں ملنا چاہتا تھا میں۔۔۔

زوار نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

ہاں بتایا ہے مگر میں تم سے سننا چاہتا ہوں؟

سیگریٹ اِیش ٹرے میں رکھتے احتشام ملک نے کہا

"میں اور عنایہ ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں اور شادی کرنا چاہتا ہیں"

مضبوط لہجے میں کہا

ہہہہم کتنی محبت کرتے ہو میری بیٹی سے؟

بغور اسکا چہرہ دیکھتے کہا

اتنی کے اسے جائز طریقے سے عزت واحترام کے ساتھ اپنے نکاح میں لانا چاہتا ہوں حلال طریقے سے اپنے دین پر عمل کرتے ہوئے کیا یہ کافی نہیں؟

سنجیدگی سے جواب دیا

شادی کے لیے صرف محبت کا ہونا ضروری ہے اوکم اون زوار؟

احتشام ملک نے ہنستے ہوئے مزاق اڑایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

توآپکے نزدیک کیا ضروری ہے؟

عصہ ضبط کرتے تحمل سے کہا

نہیں صرف یہ ہی کافی نہیں کیا عنایہ میری اکلوتی بیٹی ہے۔بہت نازوں سے پلی" "ہے۔وہ نادان ہے بچی ہے وہ نہیں سمجھ سکتی یہ سب

www.novelsclubb.com

آپ کہنا کیا چاہتے ہیں کھل کر کہیں؟

دل میں اٹھتے غصے اور اشتعال پر قابو پاتے ہوئے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم صرف اور صرف ایک گورنمٹ کے سپاہی ہو ہاں کچھ مہینے پہلے تمہیں کیپٹن کا" عہدہ ملا۔ مگر تمہارا باپ سکندر وہ بھی سرکاری ملازم ہی تھا۔ پوری زندگی ایک بڑا سا گھر تک تو وہ بنا نہیں سکا۔ سوائے تمہیں پڑھانے کے اس نے کچھ نہیں کیا جو قابلِ تعریف ہو کچھ نہیں دے سکا وہ تمہیں" ۔۔۔۔۔۔!

انہوں نے بات کرتے کچھ توقف کیا

"بات جاری رکھیے میں سن رہا ہوں"

چیئر کی پشت سے ٹیک لگاتے زوار نے ٹھنڈے لہجے میں کہا

دیکھو زوار ہر باپ چاہتا ہے کہ اسکی اولاد کسی امیر گھر کی بہو بنے جہاں اسے ہر قسم کی آسائش مل سکے میرا نہیں حیال کے وہ سب تم اسے دے سکتے ہو۔ تو بس تم اسے بھول جاؤ۔

احتشام ملک نے اسے پر سکون دیکھتے برہمی سے کہا

(زوار ایک لمحے کے لیے ساکت ہوا تھا۔ اگلے ہی لمحے وہ سنبھل گیا)

!کیا آپکو لگتا ہے کہ پیسے سے سکون ملتا ہے احتشام صاحب۔۔۔۔۔

(زوار نے انہیں زخمی نظروں سے دیکھتے ہنستے ہوئے سر جھٹکا)

www.novelsclubb.com

ہاں یہی سمجھ لو کم سے کم اسے یہ دھڑکا تو نہیں لگا رہے گا کہ کب اسکے شوہر کے مرنے کی خبر آجائے۔۔۔۔!

احتشام ملک نے حقارت سے کہا انہیں زوار کا یوں بات کرنا زرا نا بھایا

کیا آپکو پتا ہے کہ آپ کب تک زندہ رہیں گے؟

زوار نے آئبرو اچکا کر پوچھا

واٹ دا ہیل یہ کیسا سوال ہے؟

غصے سے جواب دیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیمپل سا سوال ہے کہ کیا آپکو پتا ہے آپکی موت کب آنی ہے ؟

بات پر زور دے کر پوچھا

"نہیں

تو آپ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ مجھ سے شادی کر کے آپکی بیٹی بیوہ ہو جائے گی زندگی موت تو اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔کیا معلوم میں ابھی اسی وقت مر جاؤں۔اور کیا معلوم کے کئ سالوں تک زندہ رہوں۔یہ تو خدا کے فیصلے ہیں "

زوار نے سنجیدگی سے کہا

تم مجھے کوئی دلیل نا دو میں نہیں چاہتا کہ میری نازوں پلی بیٹی بھی اپنے شوہر کی پینشن پر گزراہ کرے۔۔۔!

احتشام ملک نے نظریں چراتے ہوئے کہا

تو یہ کہئے نا کہ آپ چاہتے ہی نہیں کہ میری شادی آپکی بیٹی سے ہو۔۔۔!

(اپنے آپ پر جبر کرتے سرخ آنکھوں کے ساتھ سر اٹھا کر انکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا)

www.novelsclubb.com

ہاں ایسا ہی ہے میں نہیں چاہتا کہ اسکی شادی کسی بھی قیمت پر تم سے ہو۔۔۔۔۔۔۔!

احتشام ملک نے معرورانہ لہجے میں اعتراف کیا

" ٹھیک ہے آپ نے جو کہنا تھا کہہ لیا اب میری سنیں"

زوار نے سنجیدگی سے کہا

ضمیر بیچ کر لشکر کے ساتھ کھڑا ہونے سے

ضمیر بچا کے اکیلا کھڑا ہونا لاکھ درجے بہتر ہے

www.novelsclubb.com

آپ نے کہا میرے باپ نے مجھے دیا کیا ہے؟

میرے باپ نے مجھے عزت سے جینے کا ہنر دیا ہے

وطن سے محبت کا درس دیا ہے۔

سر اٹھا کر چلنا سکھایا ہے۔

میرے باپ نے مجھے سکھایا ہے کہ جب اللہ پاک آپکو عزت دیں عہدہ دیں شہرت دیں تو جھک جاؤ عاجزی اختیار کرو۔ جس حال میں اللہ پاک نے رکھا ہے اسکا شکر ادا کرو۔

اور آپ پوچھتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھے دیا کیا ہے؟

آنکھوں میں آئی نمی انگلی کے پوروں سے صاف کرتے ہنس کر کہا

www.novelsclubb.com

جہاں تک بات رہی عنایہ کی تو میں اس سے محبت کرتا تھا اور کرتا رہوں گا آپ"

"اسکے والد ہیں اس کے لیے فیصلہ کرنے کا اختیار آپکو ہے

(ایک درد تھا کرب تھا جو اسکے سینے میں اٹھا کچھ کھو جانے کا دکھ اس سے وہاں بیٹھنا مشکل ہو رہا تھا اسے لگا کچھ دیر اور وہاں بیٹھا تو اپنا ضبط کھو بیٹھے گا)

وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور ٹیبل پر دونوں کہنیوں رکھ کر اپنی سرح ہوتی آنکھیں احتشام ملک کی آنکھوں میں گاڑھیں۔۔۔۔

آپ نے کہا میں مر جاؤں گا۔۔۔۔!

نہیں۔۔!

بلکل نہیں۔۔۔۔

میں نہیں مروں گا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آپ

آپ مر جاؤ گے احتشام ملک صاحب

پر میں نہیں مروں گا۔

(اس لمحے انہیں زوار سے خوف آیا)

!سب کچھ ختم ہو جائے گا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہ آپکا پیسا یہ شان و شوکت۔۔۔۔

زوار نے ارد گرد اشارہ کیا!

یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔

مگر

میں زندہ رہوں گا۔

وہ پر سرار سے انداز میں مسکرایا۔

جوانی کی موت کس کو پسند ہے صاحب

فقط ہم نا مریں گے تو تم جیو گے کیسے ؟

www.novelsclubb.com

چلتا ہوں آپکو یہ کچھ عرصے کی شان و شاکت مبارک اللہ حافظ احتشام صاحب۔

سرد لہجے میں کہتا وہ انہیں ساکت چھوڑے لمبے لمبے ڈھاگ بھرتا ایک جھٹکے سے باہر نکل گیا

****

ناجانے کیوں اسکا دل اداس ہو رہا تھا۔طبیعت کا بوجھل پن الگ وہ اپنی حالت (سمجھنے سے قاصر تھی۔اس نے موبائل اٹھا کر زوار کو کال ملائ مگر نمبر آف ملا

www.novelsclubb.com

احتشام ملک سے بات کر کے وہ گھر تو آگیا مگر اب وہ قدم اٹھا رہا تھا تو اسکی چال غیر متوازن تھی۔

سکندر صاحب نے نیوز پیپر سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا تو ٹھٹھکے۔ایسے لگتا تھا جیسے وہ کسی لمبے سفر سے شکست خوردہ سا لوٹا ہو۔

زوار تم آگئے؟

نگینہ بیگم کچن سے نکلتے خوشی سے اسکی طرف لپکی۔مگر اسکی حالت دیکھتے اپنی جگہ منجمد ہو گیئں)

!زوار۔۔۔

ناجانے وہ بارش تھی جس نے اسکا چہرہ تر کر دیا تھا یا وہ آنسوں تھے جو اسکی آنکھوں سے گزر رہے تھے ان سے نظریں چراتے وہ اپنے روم کی طرف بڑھ گیا۔

نگینہ بیگم نے اسکے روم میں جانے کے لیے قدم بڑھائے مگر سکندر صاحب نے روک لیا۔

www.novelsclubb.com

!اسے اس وقت اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔

وہ ماں باپ تھے زوار کے کیسے نا سمجھتے اسکی حالت۔

****

بابا آپ نے مجھے بلایا؟

عنایہ نے لاونج میں داخل ہوتے پوچھا نائلہ بیگم بھی وہئیں تھیں

!ہاں پرنسسز آؤ بیٹھو۔۔۔

احتشام ملک نے اسے اشارے سے بیٹھنے کا کہا

! جی بولیے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

! پرنسسز آپکے کہنے پر آج میں زوار سے ملا

احتشام ملک نے ہنکار بھرتے بات کا آغاز کیا

اگر میں آپ سے پوچھوں کہ آپکو اپنے بابا اور زوار میں سے کسی ایک کو چننا پڑھے"
"تو کیسے چنیں گی

www.novelsclubb.com

عنایہ نے بے یقینی سے انہیں دیکھا

! بابا

بولو عنایہ بیٹے جواب دو؟احتشام ملک نے سنجیدگی سے پوچھا

احتشام آپ۔۔۔۔۔۔نائلہ بیگم نے دکھ سے انہیں دیکھا

خاموش رہیں نائلہ ہم اپنی بیٹی سے بات کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔۔

ہاں تو عنایہ جواب دیں؟

ب۔ بابا یہ کیسا سوال ہے؟۔۔۔عنایہ نے دھڑکتے دل سے پوچھا

ہم زوار سے ملے ہمیں وہ کسی طور بھی آپکے لیے مناسب نہیں لگا۔وہ ایک بد تمیز اور ہٹ دھرم لڑکا ہے۔وہ آپکو کبھی نہیں حوش رکھ سکتا۔آپکے اور اسکے لائف سٹائل میں زمین آسمان کا فرق ہے۔

بابا آ۔آپ مزاق کر رہے ہیں نا؟

عنایہ نے مسکراتے ہوئے دھڑکتے دل کو سنبھالتے ہوئے پوچھا

نہیں ہم مزاق نہیں کر رہے پر نسسز۔۔۔!

احتشام ملک نے سنجیدگی سے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکے پاس ہے کیا ایک سرکاری نوکری کے علاوہ میں نہیں چاہتا کہ میری بیٹی اس" شخص کے نکاح میں جائے۔ جسکی زندگی کا کوئی بھروسہ ہی نہیں۔اسکے برعکس ارحم لاکھ گنا بہتر ہے۔فیصلہ آپکے ہاتھ ہے یا تو اپنے باپ کی بات مانیں یا اس زوار کا "انتحاب کریں

احتشام ملک نے نفرت سے اسکا نام لیتے کہا

احتشام ملک کے لفظوں نے اسے فنا کر لیا۔فضا کا سکوت انکے لفظوں نے درہم) (برہم کر دیا۔اسکے چہرے پر کرب ٹھہرا

آپکے پاس ایک رات کا وقت ہے جایئے سوچیے وہ زوار یا پھر آپکے بابا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

احتشام ملک نے اسکے چہرے سے نظر چراتے اپنے روم کی طرف قدم بڑھاتے (کہا)

نائلہ بیگم نے انہیں دکھ سے جاتا دیکھا۔

اسے رونا آیا تھا شدت سے رونا آیا مگر وہ ساری چیخیں آنکھوں میں ضبط کیے بے یقینی سے انہیں جاتا دیکھتی رہی۔

www.novelsclubb.com

عنایہ میری جان۔۔۔۔۔

!ماما میں ٹھیک ہوں روم میں جا رہی ہو۔۔۔۔

(اپنے آپ پر جبر کرتے آنسوؤں پر پہرے بٹھائے ضبط سے کہا وہ اسے دیکھ کہ رہ گیئں)

****

www.novelsclubb.com

(روم میں آکر بھی احتشام ملک کے الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے آنکھیں آنسوؤں سے لبریز چہرے پر کرب لیے منہ پر ہاتھ رکھے وہ گرنے کہ انداز میں بِیڈ پر لیٹی پھوٹ پھوٹ کر رو دی)

****

کمرے میں اندھیرا کیے وہ نیم تاریکی میں لیٹا تھا۔اسکے آس پاس اب صرف ماضی تھا۔وہ تھی اور اسکی یادیں،اسکی امید تھی،اسکا یقین تھا۔کتنا مان تھا کتنی امید تھی اسے احتشام ملک کے مان جانے کی۔اسے یقین تھا کہ اسکے بابا مان جائیں گے۔

زوار !

(نگینہ بیگم نے لائٹ آن کرتے اسے پکارا جو آنکھوں پر بازوں رکھے لیٹا تھا)

www.novelsclubb.com

جی ماما آیئے۔۔۔۔وہ اٹھ بیٹھا

سرح آنکھیں زرد چہرہ نگینہ بیگم کے دیکھنے پر اس نے نظریں چرائیں۔انہوں نے بولنے کے لیے لب وا کیے مگر پھر خاموش ہو گئیں۔جیسے سب الفاظ ختم ہو گئے ہوں۔

تم نے کھانا نہیں کھایا کچھ لاؤں کھانے کے لیے؟

نرم لہجے میں پوچھا

"نہیں ماما بھوک نہیں ہے"

آہستگی سے جواب دے کر سر انکی گود میں سر رکھتے دونوں بازو آنکھوں پر رکھتے (لیٹ کر کہا گیا)

"تمہاری خالہ کو کال کی تھی میں نے انہوں نے مجھے تمہاری بھائی صاحب سے ہوئی ساری بات کا بتایا بہت شرمندہ تھیں رو رہی تھی وہ"

سر پر ہاتھ پھیرتے بھیگی آواز میں کہا

"اس میں عنایہ اور خالہ جان کا کوئی قصور نہیں ہے ماما مجھے ان سے کوئی گلہ نہیں۔ انکل عنایہ کے والد ہیں۔ اسکے بارے میں فیصلہ کرنے کا انہیں ہوراحق ہے"

مسسز سکندر نے ہمدردی سے اسے دیکھا

مگر ماما۔۔۔۔

انہیں لگتا ہے کہ میں عنایہ کو خوش نہیں رکھ سکتا ماما۔میں کیپٹن زوار سکندر اپنی پرنسسز کو خوش نہیں رکھ سکتا۔

(زخمی سی ہنسی ہنستے اس نے خود کا مزاق اڑایا)

زوار بس بھول جاؤ میرے بچے وہ تمہارے نصیب میں تھی ہی نہیں۔تم تو میرے بہت بہادر بیٹے ہو نا۔چلو شاباش اٹھو میں کھانا لا رہی ہوں کچھ کھالو۔

آنکھوں میں آئے آنسوں صاف کرتے کہا

نہیں ماما بس میں تھکا ہوا ہوں بس سونا چاہتا ہوں آپ لائیٹ آف کر کے جائیں"

"مجھے بھوک نہیں ہے میں ٹھیک ہوں فکر نا کریں

انکے ہاتھ چومتے مضبوط لہجے میں کہا

ٹھیک ہے تم آرام کرو۔

زوار کا ماتھا محبت سے چومتے ایک نظر اسے دیکھتے آنکھوں میں آئی نمی صاف)

کرتے ہوئے کہا وہ جانتی تھیں کہ اس وقت صرف اسے تنہائی کی ضرورت ہے

آرام تو صرف بہانہ ہے (

www.novelsclubb.com

****

نگینہ بیگم روم میں اندر داخل ہوئیں تو سامنے ہی وہ سفری بیگ میں اپنا سامان رکھتا دیکھائی دیا۔انہیں آتا دیکھ نرمی سے مسکرا دیا۔

میں کچھ مدد کروں؟

www.novelsclubb.com

مسسز سکندر نے اسے دیکھتے محبت سے پوچھا

" ارے نہیں ماما بس ہو گیا"

زوار نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

زوار میری ایک بات مانوں گے؟

جی ماما حکم کریں۔۔۔

بیگ کی زیپ بند کرتے انکی طرف متوجہ ہو کر پوچھا

بیٹا نائلہ کی کال آئی تھی وہ کہہ رہی تھی عنایہ کا بخار نہیں اتر رہا وہ ٹھیک نہیں ہے۔کچھ کھا پی بھی نہیں رہی۔۔۔

نگینہ بیگم نے اسکی طرف دیکھ کے گہرہ سانس لیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار میں چاہتی ہوں تم ایک بار اس سے ملو اسے سمجھاؤ وہ سمجھ جائے گی۔وہ "

"تمہاری ہر بات مان لیتی ہے۔وہ سنبھل جائے گی

ماما کیا آپکو لگتا ہے کہ اس سے مل کر میں سنبھل پاؤں گا؟

(آنکھوں میں ازیت لیے دکھ سے پوچھتا نگینہ بیگم کو اپنی جگہ ساکت کر گیا)

www.novelsclubb.com

" چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے فکر نا کریں وہ عنایہ دی پر نسسز ہے سنبھل جائے گی"

انکے شانوں پر ہاتھ رکھتے ماتھا چومتے بیگ پشت پر رکھتے محبت سے کہا

اگر ماں بیٹے کا پیار ختم ہو گیا ہو تو ہم آجائیں؟

سکندر صاحب نے اندر داخل ہوتے کہا

آہااں آجایئے سکندر صاحب دیکھئے ماما آپکے شوہر اپنے بیٹے سے جیلس ہو رہے "

ہیں"

شرارت سے کہا مسسز سکندر بھی مسکرادیں۔

میں کیوں جیلس ہونے لگا بھئی بیگم میری بیٹا میرا۔۔۔۔۔

مسکراتے ہوئے کہا

ہاہاہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

i am so proud of you my son

نم آنکھوں سے محبت سے اسے گلے لگاتے فخر سے کہا۔

****

یہ جو کر رہے ہیں نصیحتیں"

انہیں مشوروں کی ہیں عادتیں

دلِ غمزدہ انہیں چھوڑ دے

تیری داستاں نہیں جانتے

میرے دردِ دل سے ہیں بے خبر

میرا کربِ جاں نہیں جانتے

میرے آس پاس جو لوگ ہیں

"میری تلخیاں نہیں جانتے

www.novelsclubb.com

دن اسی طرح بے کیف سے گزر رہے تھے۔عنایہ نے آحتشام سکندر کے فیصلے پر سر توجھکالیا مگر وہ اپنے ہی حول میں بند ہو گئ تھی۔گھر سے نکلنا دوستوں سے ملنا حتی ہے پینٹنگ کرنا بھی چھوڑدی اس نے۔

عائلہ بیگم کا دل اسکی حالت دیکھ کے کٹ کے رہ جاتا۔مگر احتشام ملک کا فیصلہ اٹل) تھا انکا کہنا تھا کہ وقت کے ساتھ ساتھ وہ سنبھل جائے گی۔اگلے مہینے ارحم کے ساتھ اسکی انگیجمنٹ تھی۔ارحم اسکی حالت سے بلکل بے خبر تھا عنایہ نے اس سے بات نا کرنے کیلیے مصروفیت کا بہانہ بنایا کہ اسے آرٹ فیسٹول کی تیاری کرنی ہے وہ (ارحم کے پاکستان آنے پر ہی اب بات کرئے گی۔

****

میں جھکا نہیں"

میں بِکا نہیں

کہیں چھپ چھپا کے کھڑا نہیں

جو ڈٹے ہوئے ہیں

محاذ پر

مجھے ان صفوں میں

"   تلاش کر

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج صبح سے موسم سرد تھا آسمان پر بادل برسنے کو تیار تھے۔

ایسے میں دروازے پر ہوتی دستک پر سکندر صاحب نے جیسے ہی گیٹ کھولا سامنے دانیال اور زوار کو آرمی کی وردی میں دیکھتے خوشگوار حیرت ہوئی۔

زوار تم؟

جی سکندر صاحب اسلام علیکم اندر آنے کا نہیں کہیں گئے؟

زوار نے شرارت سے کہا

(سکندر صاحب نے آگے بڑھ کر گلے لگایا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" انکل میں بھی یہیں ہوں "

دانیال نے منہ بسورا

ہاہاہا

ادھر آ انکل کے بچے (سکندر صاحب نے ہنستے ہوئے اسے گلے لگایا)

www.novelsclubb.com

کیسے ہو ؟اور تم دونوں یوں اچانک ؟

بس بابا ایک ضروری مشن پر جانا تھا سوچا آپکی دعائیں لیتے چلیں۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار نے مسکراتے ہوئے کہا

" اللہ پاک تم دونوں کو کامیاب کریں"

! آمین

دونوں نے یک زبان کہا

www.novelsclubb.com

" زوار میری جان"

(باتوں کی آواز سن کر مسسز سکندر نے باہر آتے اسے دیکھتے بے اختیار اسکی طرف لپکتے ہوئے کہا)

ماما!

کیسی ہیں میری پیاری سی خوبصورت سی آنٹی؟

دانیال نے انہیں دیکھتے شرارت سے کہا

www.novelsclubb.com

میں تو بلکل ٹھیک تمہیں آج کیسے یاد آگئی ہماری؟

کان کھینچتے ہوئے لتاڑا

ہاہاہابس دیکھ لیں آہی گی آپکی یاد۔۔۔۔

"اچھا اچھا بچو چلو اندر یا ساری باتیں یہیں دروازے میں کھڑے رہ کے کرنی ہیں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سکندر صاحب نے اندر کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا وہ تینوں بھی اندر چل دیے،

****

www.novelsclubb.com

میں خود غرض نہیں

میرے آنسو پر کھ کر دیکھو

مجھے فکر چمن ہے

"غم آشیاں نہیں

(دانیال اور سکندر صاحب باہر لاونج میں باتوں میں مشغول تھے وہ اس وقت کیچن کے دروازے کے ساتھ ٹیک لگائے نگینہ بیگم کے پاس کھڑا تھا)

یہ کیا بات ہوئی زوار تم نے بتایا بھی نہیں یوں اچانک آنے کا اور اب کہہ رہے ہو جا رہے ہو دونوں؟

مسسز سکندر نے چائے کے کپ ٹرے میں رکھتے افسردگی سے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ماما بس کسی کام کے سلسلے میں اسلام آباد آنا پڑا تو سوچا آپکو مل کے جاوں بس آپ دعا کریں جس مقصد کے لیے یہاں آیا ہوں اللہ عزوجل اس میں مجھے کامیاب کریں"

سینے پر بازوں باندھے ان سے نظریں چراتے ہوئے کہا

"میری دعائیں تو ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں میری جان اللہ پاک تمہیں ہمیشہ کامیابیاں عطا کریں"

محبت سے لبریز لہجے میں کہا

آمین !

آپکی خالہ جان سے بات ہوئ کیسی ہیں وہ؟

نگاہیں زمین پر گاڑھے پوچھا

"ہاں ہوئ ہے ٹھیک ہیں وہ تمہارا پوچھتی رہتی ہے"

www.novelsclubb.com

چائے کپوں میں انڈیلتے ہوئے کہا

اور عنایہ۔

عنایہ کیسی ہے؟

مسسز سکندر نے بے اختیار اسے دیکھا (

ہاتھ ایک لمحے کے لیے سست پڑے)

" بہتر ہے! بات کی تھی میں نے اس سے بہت سمجھایا"

اچھا!

زوار"مسسز سکندر نے اسے دیکھتے ہوئے پکارا"

ہمممم

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زمین پر نظریں گاڑھے کہا

تم ایک بار اس سے مل لو؟

دکھ سے کہا

نہیں ماما میں اس سے نہیں مل سکتا یہ میرے بس میں نہیں ہے۔اسے کہیئے گا مجھے "

" اس سے کوئی گلہ نہیں

ہاتھ تھامتے کہا نگینہ بیگم نے دکھ سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

اب چائے لے آئیں آپکے شوہر تو پتا نہیں کونسے قصے لیے بیٹھے ہیں ہمیں نکلنا بھی "
ہے "

مسکراتے ہوئے کہا

ہاں تم جاؤ میں لاتی ہوں چائے اف میں بھول ہی گئی زوار تمہارے نام پارسل آیا"
"تھا تمہارے روم میں رکھا ہے جا کر دیکھ لو

www.novelsclubb.com

میرے نام؟

کس نے بھیجا ہے؟ زوار نے پوچھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"معلوم نہیں خود ہی دیکھ لو"

مسسز سکندر نے نظریں چراتے ہوئے کہا

!اوکے ماما آپ باہر چائے لے آیئں میں دیکھتا ہوں۔۔

****

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ جیسے ہی روم میں داخل ہوا ڈریسنگ کے پاس اسے بڑا سا شاپنگ بیگ رکھا نظر آیا ۔ڈھونڈنے پر بھی اسے بیجھنے والے کا نام نہیں لکھا ملا۔

"حیرت ہے"

بیڈ پر بیٹھتے خوبصورتی سے کی گئی پیکنگ کہ کھولنے پر عنایہ کی وہی پینٹنگ فریم کی صورت میں اسکے سامنے تھی۔جس میں جھیل کا منظر اور پھولوں کے درمیان ایک لڑکا کیپ کیے بیٹھا تھا۔ساتھ ہی ایک حط بھی رکھا ملا۔

زوار ایک لمحے کے لیے مبہوت رہ گیا۔ہونٹوں پر زخمی سی مسکراہٹ آئی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے پاس رکھا خط کھولا۔۔

"اداس شاموں کی سسکیوں میں

کبھی جو آواز میری سننا

تو بیتے لمحوں کو یاد کر کے

انہی فضاؤں میں لوٹ آنا

تم آیا کرتے تھے خواب بن کر

کبھی مہکتے گلاب بن کر

میں خشک ہونٹوں سے جب پکاروں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انہی اداؤں میں لوٹ آنا

میری وفاؤں کا پاس رکھنا

میری دعاؤں کا پاس رکھنا۔۔۔

میں خالی ہاتھوں کو جب اٹھاؤں

" میری دعاؤں میں لوٹ آنا

www.novelsclubb.com

خوبصورتی سی لکھے گئے یہ لفظ اسکے جزبات کی ترجمانی کر رہے تھے۔

زوار نے سختی سے لب بھینچتے ہوئے حط فولڈ کرتے ڈریسنگ کی ڈرا میں رکھا۔

فریم اٹھا کر وہ روم میں نظر دہرانے لگا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہہمم یہ جگہ بیسٹ رہے گی"

(دیوار پر نصب اپنی تصویر اتارتے ہوئے کہا)

فریم اپنی تصویر والی جگہ پر نصب کرتے ہوئے وہ زرا دور کھڑا ہوتا اسے دیکھنے لگا۔

"پرفیکٹ"

****

www.novelsclubb.com

"ماما ٹھیک ہے ماما بابا اپنا بہت بہت حیال رکھیے گا۔ خالہ جان کو میرا اسلام کہیے گا۔ ماما میڈیسن ٹائم پر لیجیئے گا۔ کھانا وقت پر کھایئے گا۔ اور بابا آپ پلیز شوگر کا استعمال کم کریں۔ اور مجھے یاد کر کے رویئے گا تو بلکل بھی نہیں۔ بس دعاؤں میں یاد رکھیے گا"

"بس کرو زوار کیا ہو گیا ہے ایسے کیوں اتنی نصیحتیں کر رہے ہو پھر بھی تو واپس آو گے تم"

(نگینہ بیگم نے خفگی سے اسے ڈپٹا جو جاتے ہوئے مسکرا مسکرا کر کہہ رہا تھا)

ڈئیر ماما کل کس نے دیکھا ہے؟

مسکرا کر شرارت سے کہا

www.novelsclubb.com

" زوار فضول باتیں مت کرو"

مسسز سکندر نے غصے سے ڈپٹا

www.novelsclubb.com

ہاہاہا

دیکھیں نا اسے کیسی فضول باتیں کر رہا ہے۔۔۔۔

نگینہ بیگم نے سکندر صاحب کو کہا

" بھئی یہ آپ ماں بیٹے کے آپس کا معاملہ ہے"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

" آنٹی چھوڑیں اسکی تو عادت ہے فضول بولنے کی "

دانیال نے شرارت سے کہا

زوار نے آنکھیں دیکھائیں۔

! اچھا ٹھیک ہے ماما سوری

! چلیں اب مسکراتے ہوئے اپنے بیٹے کو رحصت کریں

(انکے سینے سے لگتے زوار نے محبت سے کہا)

www.novelsclubb.com

" جاؤ میری جان اللہ پاک کی امان میں دیا تمہیں"

نم آواز میں رنجیدگی سے جواب دیا

اور جو چیز اللہ پاک کی آمان میں دی جائے اسکے لیے آنسوں نہیں بہاتے خوشی"

" سے مسکراتے ہوئے اللہ پاک کے حوالے کرتے ہیں

ان سے الگ ہوتے سنجیدگی سے جواب دیا

www.novelsclubb.com

! چلیں اب روییٔے گا نہیں

ٹھیک ہے بابا نہیں روتی لو بس (آنسوں صاف کرتے مسکرا کے کہا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

! یہ ہوئی نا بات

" بابا اپنا اور ماما کا حیال رکھیے گا اور دعا کریئے گا کہ آپکے بیٹے کو شہادت نصیب ہو "

سکندر صاحب کے گلے لگتے کان میں سرگوشی کی۔ سکندر صاحب کا دل لرز کر رہ) گیا۔ نگینہ بیگم اب دانیال سے مل رہیں تھیں تو انکا دھیان نہیں تھا اس طرف

بتایئے کریں گے نا دعا میری کامیابی کے لیے؟

ان سے دور ہوتے پوچھا

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب کی آنکھوں میں بے اختیار آنسوں آئے۔

" آمین "

نگینہ بیگم کے متوجہ ہونے پر آنسوں ضبط کرتے نظریں چرا کر یک لفظی جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

ان سے مل کر وہ دونوں باہر آئے زوار نے مڑ ایک نظر مسکراتے ہوئے کر ان

دونوں کو دیکھا۔

نگینہ بیگم کو یوں لگ رہا تھا جیسے وہ آخری بار اسے دیکھ رہی ہیں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جیسے وہ اسے دوبارہ نہیں دیکھ سکیں گی"

(انکی آنکھیں بار بار نم ہو رہیں تھیں۔سکندر صاحب کے دل کی حالت بھی ان سے کچھ مختلف نا تھی مگر وہ ضبط کیے ہوئے تھے)

www.novelsclubb.com

"میں نے بھی آپ دونوں کو اللہ پاک کی امان میں دیا"

(جیپ میں فرنٹ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے زوار نے لبوں کو جنبش دی)

****

ایسا حَسین شخص ہے"

گوشہ نشین شخص ہے

سوچوں اسے توروپڑوں

دیکھوں خدا خدا کروں

وہ بھی شادِ رنج ہے

میں بھی اسیرِ شام ہوں

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بھی کرے تو کیا کرے

"میں بھی کروں تو کیا کروں

www.novelsclubb.com

زوار میں ساتھ آؤں؟

دانیال نے پوچھا

!نہیں تم رکو میں ابھی آیا۔۔۔

(گھر سے تھوڑی دور جھیل سے قدرے فاصلے پر گاڑی روکتے سنجیدگی سے جواب دیا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے آگے قدم بڑھائے پر ایک سائیڈ پر گاڑی کے ساتھ مؤدب کھڑے ڈرائیور کو دیکھ کر وہ ٹھٹک کر رہ گیا۔

چلتے قدم سست پڑھے گہرا سانس لے کر خیالات کو جھٹکا کر سر جھٹک کر وہ آگے (بڑا)

وہ وہی تھی۔ زوار کی طرف پشت کیے بلیک جینز کے ساتھ آف وائٹ لانگ" شرٹ پہنے حسب عادت گلے میں سٹالر لیے گنگریالے بالوں کی چوٹی جس سے ہوا

www.novelsclubb.com

کی وجہ سے کچھ بال پیشانی پر آرہے تھے ہاتھ میں پاس لگے پھول کی کلی پکڑے اسکی

"پتیاں توڑنے میں مصروف تھی۔

زوار اسے دیکھتا اپنی جگہ رک سا گیا اسکے قدم من من باری ہو گئے۔

سست روی سے قدم اٹھاتے وہ اسکے پاس آکر کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

میں اِن دنوں عجب درد کی لپیٹ میں ہوں"

"یقین کر مجھے تیری بہت ضرورت ھے

"عنایہ"

ہلکی آواز میں پکارا

(عنایہ کے ہاتھ ایک لمحے کیلیے تھمے سر جھٹک کر اپنا وہم سمجھتے ہوئے وہ پھر اپنے کام میں مشغول ہو گی)

www.novelsclubb.com

جنگلی بلی اگر ٹھنڈ کی وجہ سے تمہیں بخار ہو گیا تو ہاسپٹل بہت دور ہے میں تمہیں" "نہیں لے کے جا سکتا

اعصاب مضبوط رکھتے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ سرعت سے آنکھوں میں بے یقینی لیے اپنی جگہ سے اٹھی سامنے ہی وہ اپنی وردی میں پوری وجاہت کے ساتھ موجود تھا۔

زوار !

زوار نے اسے اس حالت میں دیکھتے لب بھینچے۔)

(ایک بے نام سا حزن اسکی آنکھوں میں ٹھہرا

ستا ہو چہرا آنکھوں کی نمی اسے سامنے دیکھتے یکا یک بڑھ گئ۔ آنسوؤں پر قابو پانا) مشکل ہو رہا تھا۔ وہ زندگی کی طرف بہت مشکل سے پلٹی تھی دوبارہ فنا نہیں ہونا (چاہتی تھی

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیسی ہو عنایہ دی پرنسسز؟

خود پر جبر کرتے پوچھا

میں ٹھیک ک ہوں تم کیسے ہو؟

" ٹھیک ہوں میں بھی"

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر دونوں کے درمیان خاموشی چھائی رہی)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ماما بتا رہئیں تھیں۔۔ کہ تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے۔اس طرح سردی میں"

"تمہیں یہاں نہیں بیٹھنا چاہیئے گھر چلو

عنایہ نے زخمی نظروں سے اسے دیکھا !

"نہیں میں ٹھیک ہوں"

رندھی ہوئی آواز میں جواب دیا

www.novelsclubb.com

عنایہ جو ہوا ہے بھول جاؤ۔

!شاید

شاید قسمت کو یہی منظور تھا۔خود کو اور خود سے وابستہ رشتوں کو ازیت نا دو۔اور "
ویسے بھی ہم اب بھی اچھے کزن ہیں۔اچھے دوست ہیں ہمراز بھی تو ہیں نا عنایہ دی
"پرنسسز پلس جنگلی بلی

!سنجیدگی سے بات کرتے آخر میں دوستانہ لہجے میں کہا۔۔۔

عنایہ اسے دیکھ کر رہ گئ۔

!وہ ایسے بات کر رہا تھا جیسے کچھ ہوا ہی نا ہو۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیسے احتشام ملک نے اسکے خلوص کی دھجیاں نا بکھیر دی ہوں۔

اسکی محبت کا مزاق نا اڑایا ہو اسکی تزلیل نا کی ہو۔

جیسے کوئ طوفان ان دونوں کی زندگی سے آکر نہیں گزرا۔

وہ اسکے لیے واپسی کا سفر آسان کر رہا تھا۔اپنے طریقے سے اسے الوداع کہہ رہ(تھا۔زوار نے اپنی ہر خواہش مٹا دی۔عنایہ کی آنکھوں سے بے اختیار آنسوں نکلے

"عنایہ پلیز"

دکھ سے اسے دیکھا

www.novelsclubb.com

! زوار تمہیں پتا ہے میں پرنسسز نہیں ہوں "

نہیں ہوں میں پرنسسز۔پرنسسز تو جو چاہتی ہیں اسے مل جاتا ہے۔اسکی زندگی میں

" کوئی دکھ تو نہیں ہوتا نا۔سب جھوٹ بولتے ہیں عنایہ پرنسسز نہیں ہے

سر کو نفی میں ہلاتے روتے ہوئے کہا

کون کہتا ہے کہ پرنسسز کی زندگی میں دکھ نہیں ہوتا ہاں؟

www.novelsclubb.com

ہوتا ہے ہر انسان کی زندگی میں مشکلات ہوتی ہیں۔پرنسسز محصوم ہوتی ہے نازک

اس (Queen) اور (kinG) سے دل کی بلکل تمہاری طرح۔اور کینگ

سے بہت محبت کرتے ہیں وہ اپنی اولاد کے لیے کبھی بھی برا نہیں سوچتے۔ہاں وہ

کبھی کبھی ایسے فیصلے کر لیتے ہیں جو وقتی طور پر سخت ہوتے ہیں مگر اس میں پرنسسز
کی بھلائی ہی ہوتی ہے۔۔!

زوار نے نرم لہجے میں سمجھایا

"اب رونا بند کرو یار مجھے تو لگتا ہے تمہاری آنکھوں کے پیچھے آنسوؤں کا ٹینکر فٹ
ہے"

شرارت سے اسے دیکھتے ہوئے کہا

(جانے کیسے جانے کس طرح عنایہ کے لبوں پر تبسم بکھرا)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایسے ہی مسکراتی رہا کرو۔

اس سے نظریں چراتے کہا

! تمہارے بعیر خوش رہنا آسان نہیں ہے

آنسوں ہاتھوں کی پشت سے صاف کرتے گہرا سانس لے کر کہا

"مشکل بھی نہیں ہے"

" اوہاں پہ پینٹنگ کے لیے تھینکس دیکھ لینا ایک دن تم بہت بڑی آرٹسٹ بنو گی"

تھینکس !

"او کے عنایہ اب گھر چلو سردی بہت ہے میں بھی بس جا ہی رہا ہوں"

تم کب آئے ؟اور یہ یونیفارم میں ؟

www.novelsclubb.com

آج ہی آیا ہوں ابھی واپسی ہے کل ایک ضروری مشن کے لیے وزیرستان نکلنا ہے سوچا ماما بابا کو ملتا چلوں۔

اپنے مخصوص لہجے میں کہا

او اچھا!

اور یہاں؟

یہاں کسے ملنے آئے تھے؟

عنایہ نے اسے دیکھتے پوچھا

(ایک لمحے کے لیے دونوں کی نگاہیں ملیں)

"یہاں سے گزر رہا تھا تو بس دل کیا۔یہاں سے ہوئے بغیر جا نہیں سکا آ گے۔پھر نا جانے کب واپسی ہو"

نرمی سے جواب دیا

"عنایہ"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زوار نے پکارا

ہاں؟

میرے جانے کے بعد ماما بابا کا خیال رکھنا۔ماما اداس تھیں۔تم سے بہت محبت کرتی ہیں۔تمہارے جانے سے بہل جاتی ہیں۔

وعدہ کرو میرے جانے کے بعد ماما بابا کی طرف چکر لگاتی رہو گی۔کال پر ہی سہی ان سے باخبر رہو گی۔

قدرے توقف سے کہا

ہاں میں انکا خیال رکھوں گی تم فکر نا کرو۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

چہرے پر آتی لٹوں کو پیچھے کرتے کہا

پرامس؟

التجائیہ لہجے میں ہاتھ آگے کر کے وعدہ لینا چاہا

" کیوں کر رہے ہو behave تم ایسا are you oky زوار"

عنایہ نے ٹھٹھک کے قدرے پریشانی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

نہیں دراصل معلوم نہیں کب واپسی ہو تو بس ماما بابا کی فکر ہے۔اب تم بھی ان سے ملنے نہیں آتی تو وہ اداس رہتی ہیں۔بہت یاد کرتی ہیں تمہیں۔

نگاہیئں چراتے سنبھل کر حود کو کمپوز کرتے کہا

"میں انکا حیال رکھوں گی Don't worryاو! تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا۔"

" تھینکس "

زوار ایک بات پوچھوں

www.novelsclubb.com

تمہیں کب سے اجازت لینے کی ضرورت پڑ گئی؟

زوار نے نرمی سے اسے دیکھتے کہا

تم نے مجھے ارحم کو اپنے بارے میں بتانے سے کیوں روکا؟

www.novelsclubb.com

زوار نے ایک جھٹکے سے نظریں اٹھا کر اسے دیکھا وہ اس سوال کی توقع تو ہرگز نہیں (کر سکتا تھا)

بولو؟

"مجھے شک تھا کہ انکل اسے تمہارے لیے پسند کرتے ہیں"

سنجید گی سے نگائیں زمین پر گھاڑے جواب دیا۔ کتنا مشکل ہوتا ہے اپنے محبوب) کے منہ سے کسی اور کا نام سننا۔

عنایہ نم آنکھوں سے اسے دیکھ کے رہ گئ۔

م۔ میں اسے بتادوں گی کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں۔ میں تمہارے علاوہ کسی" کو کبھی چاہ ہی نہیں سکتی۔ وہ میری زندگی میں تو آسکتا ہے پر میرے دل میں صرف اور صرف تم رہو گے"

عنایہ نے آنسوں صاف کرتے مضبوط لہجے میں کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عنایہ پاگل مت بنو۔ تم ایسا کچھ نہیں کھو گی اسے۔ وہ پھر کبھی تم پر یقین نہیں کر "

" سکے گا۔ تمہاری زندگی میں مشکلات پیدا ہو سکتی ہیں

درشتگی سے اسکی بات کاٹتے سخت لہجے میں جھڑ کا

" کیا تمہیں لگتا ہے کہ میری زندگی تمہارے بعیر آسان ہو گی"

روتے ہوئے رندھی ہوئی آواز میں چیخ کر کہا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عنایہ" زوار نے بے بسی سے پکارا"

بابا کو لگتا ہے تم مجھے خوش نہیں رکھ سکتے۔وہ کیوں نہیں سمجھ رہے کہ انکی پرنسسز "
"کو تمہارے علاوہ کوئی خوش رکھ ہی نہیں سکتا

لگاتار بہتے آنسوؤں کے درمیان کہا

www.novelsclubb.com

جس کرب سے میں گزرا ہوں تم سوچ بھی نہیں سکتی۔ تمہیں کیا لگتا ہے میں " خوش ہوں۔ پلیز مجھے اور خود کو اور تکلیف مت دو۔ "

گہرا سانس لیتے آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے ہوئے کہا

بس تم ارحم کو کچھ نہیں بتاؤ گی سمجھی اب چلو آنسوں صاف کرو کیا ایسے روتے ہوئے بھیجو گی مجھے ؟

زوار نے مصنوعی غصے سے کہا

www.novelsclubb.com

اوکے !

آنسوں صاف کرتے ضبط سے کہا

that's like a good girl !

"اب گھر چلو۔خالہ جان پریشان ہو رہی ہوں گی۔موسم بھی ٹھیک نہیں ہے۔اپنا
حیال رکھنا چلتا ہوں"

نرمی سے کہتے اسے دیکھتے واپسی کے لیے قدم بڑھاتے ہوئے کہا

www.novelsclubb.com

"زوار"

پھر کب آؤ گے ؟

عنایہ نے بے اختیار پکارتے بے چینی سے پوچھا

اسکے بڑھتے قدم وہیں زنجیر ہو گئے۔

!عنایہ میرا انتظار نہیں کرنا

"میں نے تمہیں بھی اللہ پاک کی امان میں دیا اللہ حافظ "

خود پر ضبط کے پہرے بٹھائے کہتے چل دیا۔

www.novelsclubb.com

عنایہ کی آنکھوں میں بے اختیار آنسوں آئے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ناجانے کیوں اسے لگا وہ آج آخری بار اسے دیکھ رہی ہو۔

یہ انکی آخری ملاقات ہو۔

جیسے وہ اس سے بہت دور جا رہا ہو۔

دل بے اختیار دھڑکا۔

تھوڑا آگے جا کر اس نے مڑ کر دیکھا۔وہ وہیں برف کا مجسمہ بنے ساکت نظروں) سے اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔ایک کرب تھا بے بسی کا احساس زوار نے زخمی نگاہوں (سے اس پر الوداعی نظر ڈالی اور جیپ کی طرف بڑھ گیا

(وہ ساکت نظروں سے اسے جاتا دیکھتے رہی)

www.novelsclubb.com

غضب کا پیار تھا اس کی اداس.... آنکھوں.... میں

محسوس تک نہ ہوا کہ.... ملاقات.... آخری ہے

www.novelsclubb.com

****

اپنا معیار ہے شاہوں سے بغاوت کرنا"

"میں الجھتا ہوں فقط وطن کے غداروں سے

رات کا اندھیرا ہر سو چھایا ہوا تھا ہر طرف خاموشی کا راج تھا ایسے میں دور ایک جگہ (ہلکی سی روشنی دکھائی دے رہی تھی قریب جا کر دیکھو تو ایک چھوٹا سا کیمپ تھا

اندر جاؤ تو وہ ایک طرف لکڑی کی میز کے اوپر رکھے گئے نقشے پر جھکا ہوا تھا ہاتھ میں ایک تصویر پکڑی ہوئی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے اس نے وہ تصویر بڑے ضبط سے تھام رکھی ہے۔

www.novelsclubb.com

"جیسا کہ آپ سبھی جانتے ہیں کہ اس سے پہلے بھی ہم بہت سے مشن پر گے ہم نے بہت سے آپریشن کیے اور اللہ کی مدد سے ہم کامیاب بھی ہوئے لیکن اس دفعہ یہ آپریشن مختلف ہے کیونکہ اس دفعہ ہمیں نہ صرف دشمنوں کو شکست دینی ہے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنا مستقبل یعنی کہ بچوں کو بھی بغیر کسی نقصان کے بچانا ہے آج کے بچے کل کا مستقبل ہیں!!!!!

" یہ شخص اسکی شکل زہن نشین کر لیں"

زوار نے تصویر سامنے ٹیبل پر پٹختے ہوئے سرد لہجے میں کہا

www.novelsclubb.com

یہ شخص اور اسکا گروہ نا صرف محصوم بچوں کے اغوا میں ملوث ہے بلکہ اس کے علاوہ woman سمگلنگ کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت سی پاکستان کے خلاف کارروائیوں میں بھی ملوث ہے۔

پولیس بھی اسے پکڑنے کی کافی حد تک کوشش کر چکی ہے۔انکے مسلسل بہت سی جگہوں پر ریٹ کے نتیجے میں اس نے اپنا ٹھکانا وزیرستان میں منتقل کر لیا ہے۔یہ فرض اب ہمیں سونپا گیا ہے کہ اُن بچوں اور عورتوں کو بحفاظت بازیاب کروائیں اور اس دشمن وطن کے گروہ کو صفا ہستی سے مٹا لیں۔یاد رکھیں ہم لہو کا ایک ایک قطرہ بہا دینگے اپنے وطن عزیز کے لیے وطن سے محبت اتنی ہے کہ ہمارا سینہ اس وطن کے لیے ڈھال بن جاتا ہے اور ہمارا ہاتھ دشمن کے لیے موت کا ہار بن جاتا ہے۔انشاءاللہ ہم اس دشمن وطن کے لیے قہر بن کر ٹوٹ پڑھیں گے۔اور اسے نیست و نبود کر لیں گے۔

www.novelsclubb.com

"انشاءاللہ "

سب نے بیک زبان کہا

is that clear?

زوار نے دونوں ہاتھ ہوا میں لہرا کے پوچھا !

Yes sir !

اور ہاں آپ میں سے اگر کوئی اس مشن میں ساتھ شامل نہیں ہونا چاہتا تو وہ واپس"

جا سکتا ہے۔ہمارے ساتھ بزدلوں کا کوئی کام نہیں "

سرد لہجے میں سنجیدگی سے کہتے وہ کیمپ سے نکل گیا

"میں چُپ تھا کہ برباد نہ ہو جائے گلشن

"نادان یہ سمجھ بیٹھے کہ مُجھ میں قوّتِ للکار نہیں

www.novelsclubb.com

****

آپ ٹھیک تو کب سے دیکھ رہا ہوں۔آپ پریشان لگ رہی ہیں؟

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب نے احبار نے نظریں ہٹاتے نگینہ بیگم سے پوچھا

پتا نہیں زوار کے بابا میرا دل عجیب سا ہو رہا ہے۔عجیب سی بے چینی ہے۔ذہن بار بار بھٹک کر زوار کی طرف جا رہا ہے۔اللہ پاک اسے اپنی حفظ و امان میں رکھیں۔

مسسز سکندر نے پریشانی سے کہا

کیا ہو گیا ہے بیگم صاحبہ کیوں اتنا سوچ رہی ہیں۔ وہ ٹھیک ہی ہو گا حوصلہ رکھیے۔

دلاسہ دیتے نرم لہجے میں کہا

! کیسے رکھوں حوصلہ ماں ہوں آپ کیا جانیں ماں کی تڑپ

www.novelsclubb.com

آنسوں صاف کرتے کہا

جی بہتر جیسے باپ کا تو دل ہی نہیں ہوتا نا اور میرے لیے تو کبھی آپ اتنی فکر مند

! نہیں ہوئیں۔

(احبار سامنے کرتے مصنوعی خفگی سے کہا)

"زوار ٹھیک ہی کہتا ہے"

کیا کہتا ہے؟

(احبار پیچھے کرتے ہو چھا)

www.novelsclubb.com

!ہوتے ہیں jealous یہی کہ اسکے بابا اس سے

(مسکراہٹ دبا کے رازدرانہ انداز میں کہا)

! بہنہ آپ اور آپکے بیٹے کی خوشفہمیاں

نگینہ بیگم مسکرا کے رہ گیئں۔

♥♥♥

(تین دن بعد)

www.novelsclubb.com

(صبح سات بجے کا وقت تھا۔ چونکہ آج سنڈے تھا اس لیے احتشام صاحب بھی گھر پر تھے۔ وہ دونوں میاں بیوی ٹی وی سکرین پر نظریں جمائے بیٹھے کوئی نیوز چینل دیکھ رہے تھے)

آپ کہاں جا رہی ہو پرنسسز؟

لاونج سے گزرتی عنایہ سے پوچھا

"کہیں نہیں بابا میرا دل گھبرا رہا تھا اس لیے ذرا باہر لان میں جا رہی تھی"

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے؟

نائلہ بیگم نے فکر مندی سے پوچھا

جی ماما اب میں جاؤں؟

"ٹھیک ہے جاؤ پرنسسز"

www.novelsclubb.com

(وہ باہر جانے کے لیے پلٹی)

جی تو ناظرین آپ کو بتاتے چلیں کہ پاک فوج کا وزیرستان کے علاقے میں (

کامیاب آپریشن۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(عنایہ ٹھٹک کے رکی)

بہت سے بچوں اور عورتوں کو بازیاب کرالیا گیا جیسا کہ آپ سبھی جانتے ہیں کہ یہ" آپریشن نہایت ہی مشکل تھا۔اس سے قبل پولیس نے بھی اپنی پوری کوشش کی لیکن کچھ نتائج حاصل نہ ہوسکے۔ لیکن پاک فوج کے بہادر جانباز سپاہیوں نے دشمن کو شکست سے دوچار کیا۔اور بچوں کو بھی اپنے والدین کے حوالے کر دیا گیا ۔آپ کو بتاتے چلیں کہ اس آپریشن کے دوران دو نوجوان سپاہی محمد یوسف اور سپاہی محمد وارث شہادت کے عظیم الشان مرتبہ کو پہنچ گئے۔

(caiptan zawar اور ان کے علاوہ اس مشن کو لیڈ کرنے والے sikandar) نے بھی بہادری اور جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کر لیا

احتشام یہ کیا کہہ رہے ہیں؟

(نائلہ بیگم نے بے یقینی سے زرد پڑھتے چہرے کے ساتھ سر نفی میں ہلاتے منہ پر ہاتھ رکھا)

احتشام ملک اپنی جگہ سن رہ گئے،

www.novelsclubb.com

وہ جو نیوز سننے کے لیے باہر جاتی جاتی رک گئی تھی یہ خبر سنتے ہی اس کے سر پر (ہتھوڑے برسنے لگے تھے)

آپکو بتاتے چلیں کے یہ آپریشن کیپٹن زوار سکندر کی سربراہی میں کروایا جارہا تھا۔" وہ اس مشن کو لیڈ کر رہے تھے اپنے دو جانبازوں کے ساتھ جام شہادت نوش کر گئے "

www.novelsclubb.com

نیوز اینکر اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی۔

اس کی آنکھوں کے سامنے اس کا چہرہ لہرایا تھا!

(عنایہ کیا مجھے یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ تم کیا ہو میرے لیے)

اس نے بے اختیار دیوار کا سہارا لیا۔

(سولجر کبھی وعدہ نہیں کرتے آنے کا)

اسے اپنی سانسیں بند ہوتیں محسوس ہوئیں۔

www.novelsclubb.com

(عنایہ میرا انتظار نہیں کرنا مت کرنا میرا انتظار)

اس کے سینے میں درد کی ایک لہر اٹھی اسے لگا کہ وہ اگلی سانس نہیں لے پائے گی۔

(میں نے تمہیں بھی اللہ پاک کی امان میں دیا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپنا ایک ہاتھ سینے پر رکھتی پورے قد کے ساتھ وہ زمیں بوس ہو گئ"

" عنایہ "

احتشام ملک تقریباً چیختے ہوئے سرعت سے اسکی طرف بھاگے۔

****

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بروز حشر پوچھیں گے کیا لے کر آئے ہو میاں

ادب سے عرض کروں گا وطن پر مٹ آیا ہوں"

www.novelsclubb.com

(گیٹ پر ہوتی دستک پر سکندر صاحب جو باہر پودوں کو پانی دے رہے تھے دروازے کی طرف گئے)

اور جو منظر واضح ہوا تھا۔وہ انکی روح کھینچنے کے مترادف تھا۔

سامنے کوئی آرمی آفیسر تھا جسکے پیچھے چار اور فوجی نوجوان تھے۔اپنے ہاتھوں پر ایک تہہ شدہ وردی رکھے کھڑا تھا۔وردی کے اوپر زوار کی کیپ رکھی تھی۔

www.novelsclubb.com

آرمی آفیسر آگے بڑھا اور بازو آگے کرتے وردی سکندر صاحب کے سامنے کی۔

"مبارک ہو آپکو کیپٹن زوار سکندر دیدہ دلیری کا مظاہرہ کرتے شہادت کے اعلی مرتبے پر فائز ہو گے ہیں انکا جسد خاکی شام تک پہنچ جائے گا"

(آرمی افیسر نے عقیدت سے کہا)

www.novelsclubb.com

(نگینہ بیگم جو سکندر صاحب کو کھانے کا کہنے باہر آرہیں تھیں۔ گیٹ پر آرمی کے کپڑوں میں ملوث شحص کو دیکھتے زوار کا گھمان کرتے خوشی سے لپکیں مگر آفیسر کے منہ سے یہ الفاظ سنتے انکے قدم بھی زنجیر ہو گئے)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سکندر صاحب نے لرزتے ہاتھوں سے اسکی وردی تھام کر بہتے آنسوؤں کے ساتھ چومی۔

(دعا کریئے گا کہ آپکے بیٹے کو شہادت نصیب ہو)

نگینہ بیگم بلکل حشک پتے کی طرح کھڑی تھیں۔"

(ماما کل کس نے دیکھا ہے)

www.novelsclubb.com

" مجھے فخر ہے اپنے بیٹے پر"

سکندر صاحب نے نگینہ بیگم کی طرف متوجہ ہوتے آنسوؤں کے درمیان کہا۔

انکی آنکھیں سوکھی ہوئی تھیں۔دماغ کسی بھی قسم کے جزبات سے عاری تھا۔وہ بلکل سن کھڑی۔

(چلیں اب مسکراتے ہوئے اپنے بیٹے کو رحصت کریں)

!انکی آنکھوں سے بے اختیار آنسوں نکلا

(جو چیز اللہ پاک کی آمان میں دی جائے اسکے لیے آنسوں نہیں بہاتے خوشی سے مسکراتے ہوئے اللہ پاک کے حوالے کرتے ہیں)

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب نے آگے بڑھ کر زوار کی وردی انکے سامنے کی۔کانپتے ہاتھوں سے انہوں نے تھامی اور پھوٹ پھوٹ کر رو دیں۔

(مجھے یاد کر کے روییئے گا تو بلکل بھی نہیں دعاؤں میں یاد رکھیے گا)

"وطن جب جیت جاتا ہے

"تو مائیں ہار جاتی ہیں

♥♥♥♥

ہسپتال کے کاریڈور میں ایمرجنسی روم کے باہر احتشام ملک مضطرب سے چکر کاٹ رہے تھے۔تکلیف اور پریشانی عیاں انگ انگ سے عیاں تھی۔آیاز آفندی بھی انکے ساتھ تھے۔

www.novelsclubb.com

(عنایہ کو نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا۔اسکی کنڈیشن تشویشناک تھی۔ڈاکٹر نے کہا تھا کہ چوبیس گھنٹے اسکے لیے بہت اہم ہیں کچھ بھی ہو سکتا ہے۔زوار کی شہادت اور عنایہ کی حالت کے پیشِ نظر ارحم اور آیاز آفندی صبح کی فلائیٹ سے ہی پاکستان کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔جو کچھ گھنٹے پہلے ہی پوھنچے تھے)

ارحم اب سے کچھ دیر پہلے مسسز احتشام کے ساتھ نگینہ بیگم کی طرف گیا" تھا۔دانیال آرمی کے نوجونوں کے ساتھ زوار کا جسد خاکی لے کر سپرد خاک کرنے کے لیے پہنچا تھا"

ارحم وقتاً فوقتاً عنایہ کی حبر گیری کے لیے پریشانی کے عالم میں کال بھی کر رہا تھا۔

"احتشام صبر رکھو انشاءاللہ کچھ نہیں ہو گا ہماری پرنسسز کو"

آیاز آفندی نے انکے شانوں پر ہاتھ رکھتے ہمدرد لہجے میں کہا

کیسے صبر رکھوں ہاں؟ بتاؤ مجھے اندر میری پرنسسز میری عنایہ زندگی اور موت کی"
"جنگ لڑ رہی ہے میں کیسے صبر رکھوں

تکلیف سے نڈھال لہجے میں بینچ پر بیٹھتے ہوئے کہا

"اللہ پاک پر بھروسہ رکھو مضبوط بنو۔جس احتشام ملک کو میں جانتاہوں وہ اتنا کمزور

تو نہیں تھا"

"آیاز یہ جو اولاد ہوتی ہے نا یہ بڑے سے بڑے مضبوط انسانوں کو بے بس کر دیتی

ہے۔بادشاہوں کو فقیر کر لیتی ہے یہ اولاد"

ٹوٹے ہوئے لہجے میں آنکھوں میں آئی نمی صاف کرتے ہوئے کہا

آیاز آفندی انہیں تکلیف سے دیکھ کر رہ گئے۔

www.novelsclubb.com

(اسی اثنا میں انہیں ایمرجنسی روم کا دروازا کھولتے ڈاکٹر اپنی طرف آتا دیکھا احتشام

ملک بے اختیار انکی طرف لپکے)

ڈاکٹر میری بیٹی؟

بے قراری سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"ڈونٹ وری شی اِز فائن ناؤ وہ اب حطرے سے باہر ہیں۔ کچھ دیر میں انہیں روم

میں شفٹ کیا جائے گا۔ پھر آپ مل سکتے ہیں"

(ڈاکٹر اپنے پیشہ ورانہ انداز میں شائستگی سے کہہ کر چلا گیا)

!بہت بہت مبارک ہو احتشام

آیاز آفندی نے انکے گلے لگتے خوشی سے سرشار لہجے میں کہا

!تمہیں بھی مبارک ہو آیاز

فرطِ جزبات سے آنکھوں میں آئے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا

!اچھا میں ارحم کو کال کرکے بتاتا ہوں

"ہاں بتاؤ انہیں"

(شکر الحمد للہ) اوپر دیکھتے دونوں ہاتھ اٹھا کر نم لہجے میں کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

****

بہت دشوار ہوتا ہے"

کسی کو یوں بھلا لینا

کہ جب وہ جذب ہو جائے

!نسوں میں خون کی مانند۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

(عنایہ کو ہاسپیٹل کے پرائیویٹ روم میں شفٹ کر دیا گیا تھا۔عنایہ کو ہوش آگیا تھا۔احتشام ملک جب دروازہ دھکیل کر اندر داخل ہوئے تو وہ چھت پر نگاہیں جمائے ساکت جزبات سے عاری نظروں سے گھور رہی تھی)

عنایہ میری پرنسسز؟

احتشام ملک بے قراری سے اسکے قریب پہنچے۔

(عنایہ نے حالی بے تاثر نظروں سے انہیں دیکھا)

کیسی ہو بابا کی جان جانتی ہیں کتنا ڈرالیا آپ نے ہمیں،،،!

(اسکا سوئیوں سے جھکڑا ہاتھ ہولے سے اپنے ہاتھ میں لیتے نم لہجے میں کہا)

" آپکو پتا ہے پرنسسز آپکے آیاز چاچو اور ارحم بھی آئے ہیں آپ سے ملنے "

اسکی خاموشی محسوس کرتے کہا

"کچھ تو بولیے نا بیٹا کیوں ہمیں تکلیف دے رہی ہیں"

www.novelsclubb.com

بے چینی سے احتشام ملک نے پکارا

بابا!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جی باباکی جان باباکی پرنسسز بولیے؟

آپ نے کہا تھا آپکو زوار کسی طور بھی میرے لیے مناسب نہیں لگا وہ ایک بد تمیز" اور ہٹ دھرم انسان ہے یہی کہا تھا نا آپ نے؟

(بے تاثر چہرے کے ساتھ نظریں ان پر جمائے پوچھا احتشام ملک نے چونک کر اسے دیکھا)

www.novelsclubb.com

پرنسسز!

انکے لب ہلے

بابا پلیز آج مجھے بولنے دیں میں نے آپکے فیصلے پر سر تسلیم خم کیا آپ نے جو کہا میں نے سنا۔ پر آج صرف آپ مجھے سنیں گے!

احتشام ملک نے بے بسی سے اسے دیکھا

بابا میں آپکو بتاؤں وہ بلکل بھی بد تمیز اور ہٹ دھرم انسان نہیں تھا۔ ہاں وہ بااصول انسان تھا سچ کو سچ کہتا تھے علوکہ آگے کبھی سر نہیں جھکاتا تھا یہ اس معاملے میں وہ تھا ہٹ دھرم۔

ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا۔ احتشام ملک سر جھکائے سنتے رہے۔

"آپ نے کہا آپ نہیں چاہتے کہ آپکی بیٹی کسی ایسے شخص کے نکاح میں جائے جسکی زندگی کا کوئی بھروسہ ہی نا ہو؟

"موت اور زندگی تو اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے بابا۔اگر مجھے ایک شہید کی بیوی بن کر پوری زندگی اکیلے جینا پڑھتا تو میں وقار سے جیتی۔انسان مر جائے پر اسکا ضمیر نا مرے۔

آپ نے کہا وہ مجھے خوش نہیں رکھ سکتا؟

وہ تلخی سے مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

بابا آپکی پرنسسز کو اس سے زیادہ دنیا کا کوئی انسان خوش رکھ ہی نہیں سکتا،

"آپ نے کہا اسکے سٹیٹس میں اور ہمارے سٹیٹس میں بہت فرق ہے"

بلکل ٹھیک کہا آپ نے اسکے اور ہمارے سٹیٹس میں زمین آسمان کا فرق ہے۔وہ" شہادت سے محبت کر کے امر ہونا چاہتا تھا۔ہم فانی دنیا سے محبت کرنے والے پاگل لوگ۔وہ پیسوں اور ان بنگلوں اس شان وشوکت کو جوتے کی نوک پر رکھنے والا انسان تھا۔وہ کہا کرتا تھا اللہ فرماتا ہے میرے بندے اگر آج تو میرے تھوڑے دیے پر راضی ہو گیا تو حشر کے دن میں تیرے تھوڑے اعمالوں پر راضی ہو جاؤں گا

www.novelsclubb.com

ہم دنیا سے محبت کر کے اس میں کھو جانے والے کم ظرف لوگ۔آپ نے ٹھیک کہا اسکے اور ہمارے سٹیٹس میں زمین آسمان کا فرق ہے بابا۔

(بے تاثر چہرے کے ساتھ زخمی نظروں سے انہیں دیکھتے رخ موڑ کر کہا)

www.novelsclubb.com

وہ شہید ہے جو تا قیامت زندہ رہے گا۔اور ہمارا نام ونشاں بھی باقی نا رہے گا۔وہ چلا گیا بابا اسے جلدی تھی جانے کی اس نے کہا تھا مجھے کہ عنایہ میرا انتظار نہیں کرنا۔۔۔۔۔۔۔اس نے کہا کہ میں تمہیں بھی اللہ کی امان میں دیتا ہوں۔مجھے کیا پتا تھا کہ

کہ۔

" وہ سچ میں چلا جائے گا

اس نے سختی سے آنکھیں میچیں!

بابا میں آرام کرنا چاہتی ہوں مجھے سونا ہے۔

(عنایہ نے آنکھیں موندھے بے تاثر لہجے میں کہا)

www.novelsclubb.com

احتشام ملک نے پھترائ ہوئ نظروں سے اسے دیکھا انکی آنکھوں کیا کیا نہیں تھا)

(ملال، دکھ، ازیت، پچھتاوا

وہ تھکے ہارے بوجھل دل کے ساتھ قدم اٹھاتے پرائیویٹ روم سے باہر نکل گئے۔عنایہ نے ساکت نظروں سے ایک لمحے کے لیے انہیں دیکھا اور آنکھیں موند لیں۔جلد ہی وہ دوائیں کے زیر اثر نیند کی وادیوں میں چلی گی۔

****

www.novelsclubb.com

زوار کو عقیدت و عزت و احترام اور جانبازوں کی سلامی کے ساتھ سپرد خاک کر لیا گیا تھا۔جس پر وہاں موجود ہر شحص کی آنکھیں اشکبار تھیں۔نگینہ بیگم اور سکندر صاحب نے خود پر جبر کر کے اسے اللہ پاک کے حوالے کیا

آیاز آفندی نے فون پر ارحم کو عنایہ کی طبعیت کے بارے میں بتادیا تھا۔ جس پر نائلہ بیگم نے سکھ کا سانس لیا۔ نگینہ بیگم کے بارہا کہنے پر بھی نائلہ بیگم انہیں چھوڑ کر جانے پر رضامند نہیں تھیں۔

ارحم کو انہوں کے کہہ دیا تھا کہ وہ آج رات یہیں رکیں گی۔ ارحم نگینہ بیگم اور سکندر صاحب سے اجازت لے کر ہسپتال کی طرف روانہ ہو گیا تھا۔ تاہم دانیال اور اسکی فیملی آج رات نگینہ بیگم کی طرف ہی رکنے والیں تھیں۔

****

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت محدود سا اک حلقہ احباب تھا میرا"

فقط مستیاں، شیطانیاں، نادانیاں اور میں

اب بھی حلقہ احباب________ محدود ہے میرا

"فقط خاموشیاں، تنہائیاں، اداسیاں اور میں

www.novelsclubb.com

وقت کا کام ہے گزر جانا چاہے اچھا ہو یا برا گزر ہی جاتا ہے۔ عنایہ کی طبعیت سنبھل گی تھی۔ مگر اس نے چپ سادھ لی تھی۔ ارحم روزانہ اسے ملنے آتا ڈھیروں باتیں کرتا جو وہ غائب دماغی سے سنتی رہتی۔ احتشام ملک اور مسسز احتشام کا دل بھی اسے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھ کے کٹ کے رہ جاتا۔ارحم بھی جلد آنے کا کہہ کر کام کی وجہ سے واپس چلا گیا تھا۔ڈاکٹرز کا کہنا تھا کہ کسی بھی طرح وہ اپنے دل کا بوجھ نکال لے۔پر وہ پھتر بنی رہی۔

مگر جس دن مسسز سکندر اس سے ملنے آئیں۔اور اسے اپنے سینے سے لگایا تو وہ اپنا ضبط کھو بیٹھی اور پھوٹ پھوٹ کر رودی۔اتنے دنوں کا غبار آنسوؤں کی صورت میں نکلا۔نگینہ بیگم ایک بڑے دل والی بہادر خاتون تھیں انکے سمجھانے پر وہ سنبھل گی۔پر جب بھی وہ انکے گھر جاتی تو اپنے جزبات پر قابو پانا مشکل ہو جاتا۔گھنٹوں زوار کے روم میں بیٹھی رہتی۔

www.novelsclubb.com

عنایہ کی حالت کے پیشِ نظر سکندر صاحب نے احتشام ملک کو عنایہ کی شادی کا مشورہ دیا۔انہوں نے عنایہ سے پوچھ کر عنایہ اور ارحم کی رضامندی سے ایک مہینے بعد سادگی سے شادی کر کے عنایہ کو رحصت کر لیا۔

****

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں مجھے محصور کیے رکھتی ہیں"

"وہ جو اک شخص ہے مدت سے صف آرا مجھ میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

عنایہ اور ارحم کی شادی کو تین سال ہو گئے تھے ان تین سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔عنایہ اور ارحم کا ایک بیٹا بھی تھا جسکا نام ارحم نے زوار آفندی رکھا۔عنایہ کو بھی اس سے کوئ اختلاف نہیں تھا۔

اس عرصے میں وہ ایک بار بھی پاکستان واپس نہیں گی تھی۔ مگر زوار سے کیا وعدہ" نبھاتے ہوئے وہ روزانہ نگینہ بیگم اور سکندر صاحب کو ویڈیو کال پر ڈھیروں باتیں کرتیں روز خیریت دریافت کرتی۔ارحم بھی ان دونوں کو ماں باپ کی طرح عزیز رکھتا تھا"

احتشام ملک اور مسسز احتشام عنایہ کی طرف چکر لگاتے رہتے تھے۔

www.novelsclubb.com

سکندر صاحب نے زوار کی وفات اور پینشن سے ملنے والے پیسوں سے ایک "
فلاحی ادارہ کھول لیا تھا۔ جہاں غریبوں اور بے سہاروں کو رہنے کے لیے جگہ اور
ضرورت کی ہر شے فراہم کی جاتی۔ نگینہ بیگم نے بھی خود کو خدمتِ خلق میں
"مصروف کر لیا تھا

www.novelsclubb.com

****

ارحم ایک بہت اچھا ہمسفر ثابت ہوا تھا۔ عنایہ نے بھی پورے حلوص سے اس)
رشتے کو نبھایا۔ وہ ایک وفادار بیوی ثابت ہوئی تھی۔ ارحم کی محبت نے اسے بہت

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

باوقار بنا دیا تھا۔ مگر اسے ہمیشہ ایک تشنگی اور کمی سی محسوس ہوتی اپنی زندگی میں ۔خود کو ارحم کا گنہگار سمجھتی تھی۔ جو اسکے نکاح میں ہوتے بھی وہ زوار کو بھلا نہیں پائی تھی۔سب کے سامنے ہنستی مسکراتی ہوئی جب وہ تنہائی میں ہوتی تو زوار کو یاد کر کے اپنی ڈائری لے کر بیٹھ جاتی اور زوار سے ڈھیروں باتیں کرتی۔

www.novelsclubb.com

ارحم اکثر کہا کرتا کہ زوار بڑا ہو کر آرمی آفیسر بنے گا وہ اسے آرمی میں دیکھنا چاہتا "ہے"

عنایہ صرف اداسی سے مسکرا دیتی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

****

(دس سال بعد)

www.novelsclubb.com

وسیع روم میں ملگجا سا اندھیرا کیے وہ راکنگ چیئر پر بیٹھا غالباً کوئی کتاب پڑھ رہا"

تھا۔پاس ہی جدید طرز کے بنے ٹیبل پر ایک فریم تھی جس میں تین نفوس چہرے

پر زندگی سے بھرپور مسکراہٹ لیے مسکرا رہے تھے۔ جن میں ایک خوبصورت
"کپل اور ڈیڑھ سال کا گنگریالے بالوں والا کیوٹ سا بچا تھا

اس نے آنکھوں سے گلاسز اتارے۔ کتاب ٹیبل پر رکھی وہ فریم تھام لی اور تھکے)
انداز میں چیئر کی پشت سے ٹیک لگا یا۔ وہ آج بھی ویسا ہی جاذب نظر تھا البتہ چہرے
(پر اب سنجیدگی در آئی تھی

عنایہ تمہیں کیا لگتا تھا کہ مجھے تمہاری زوار سے محبت کا علم نہیں محبت تو مشک کی"
طرح ہوتی ہے جو چھپائے نہیں چھپتی۔ مجھے لگتا تھا کہ تم اس سے محبت کرتی ہو
اسلیے تم سے پوچھا مگر تم نے کہا وہ صرف تمہارا دوست ہے۔ اور میں پاگل جس نے
"یقین بھی کر لیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسکی تصویر سے باتیں کرتے تلخی سے ہنستے ہوئے سر جھٹکا۔

جب ہماری منگنی کی بات ہوئی تو تمہارے بات کرنے سے کترانے اداسی اور "
تمہاری بگڑتی طبعیت کا سن کر ہی میں سمجھ گیا تھا۔ مگر میں زوار کی طرح بہادر نہیں
"تھا۔ تمہیں کسی قیمت کھونا نہیں چاہتا تھا۔ خود غرض ہو گیا تھا میں
(آنکھوں میں آئی نمی صاف کی)

www.novelsclubb.com

مگر اسکے جانے کے بعد تمہاری حالت نے مجھ پر یہ راز افشاں کر لیا کہ زوار کی جگہ "
جو تمہارے دل میں ہے وہ میں کبھی نہیں لے سکتا کبھی بھی نہیں۔ بلاشبہ تم ایک
وفادار اور مخلص بیوی تھی۔ تم نے ہمیشہ مجھ سے وفا نبھائی۔ تم سے بچھڑے سات

سال ہو گئے ہیں۔ان سات سالوں میں کوئی ایسا دن نہیں گزرا جس میں تمہاری یاد نا آئی ہو۔ تمہاری یہ ڈائری میری تنہائی کی ساتھی ہے"

ہمارا بیٹا زوار بلکل تمہاری طرح ہی ہے شرارتی اور بہت حساس بھی ہے۔ بس یہی سمجھ لو کہ اسکی شرارتیں ہی ہیں جو میرے دل میں جینے کی امنگ پیدا کرتی ہیں ۔اسے آرمی میں جانے کا بہت جنوں ہے جس ایج میں بچے کھلونوں سے کھیلتے تھے ۔اس ایج میں اسے گَن چلا کر دشمنوں کو مارنے کا شوق چڑھا ہے"

www.novelsclubb.com

مسکراتے محبت سے کہا

زندگی بہت خوبصورت لگتی ہے اسکے ساتھ مگر جب وہ پاس نہیں ہوتا تمھاری یاد

"بہت ازیت دیتی ہے

(سرح ہوتی آنکھوں کے ساتھ چیئر کی پشت سے ٹیک لگا کر نم لہجے میں کہا)

www.novelsclubb.com

♥♥♥

وہ لوگ جنہوں نے خون دے کر چمن کو زینت بخشی ہے"

"دو چار سے دنیا واقف ہے گمنام نجانے کتنے ہیں

گاڑی قدرے فاصلے پر کھڑی کرتے وہ قبرستان میں ایک قبر کے پاس آکر بیٹھ گئے جہاں کیپٹن زوار سکندر شہید کا نام جگمگا رہا تھا۔

سفید داڑھی میں اپنی رعب ودبدبے اور شاہانہ انداز سے بہت مختلف حالت میں پہلے سے قدرے کمزور اور بے بس نظر آتے احتشام ملک اس وقت اسکی قبر کے پاس سر جھکائے بیٹھے تھے جہاں سر کی طرف سبز ہلالی پرچم اپنے وطن سے وفا نبھاتے اسکی شہادت کا گواہ بن کر لہرا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

آپ نے کہا میں مر جاؤں گا)

نہیں

بلکل نہیں!

(میں نہیں مروں گا

"انکے کانوں میں اسکی آواز کی بازگشت گونجی"

آپ مر جاؤ گے احتشام ملک صاحب)

(پر میں نہیں مروں گا

!احتشام صاحب کی آنکھوں سے ایک آنسوں نکل کر زمین میں جزب ہوا

www.novelsclubb.com

(سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ یہ آپکا پیسا یہ شان و شوکت)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

انکی داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گی

یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا)

مگر

(میں زندہ رہوں گا

www.novelsclubb.com

ٹھیک کہا تھا تم نے زوار بلکل ٹھیک کہا تھا! دیکھو سب کچھ ختم ہو گیا میرا غرور"

گھمنڈ ساری شان و شوکت میری پر نسسز وہ بھی چلی گی مجھے چھوڑ کر بلکل ٹھیک کہا

"تھا تم نے تم مر کر بھی زندہ ہو اور میں زندہ ہو کر مر گیا ہوں

(احتشام ملک نے روتے ہوئے کہا)

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں مر گیا ہوں زوار مجھے میری اولاد کی موت نے مار دیا ہے بری طرح ہار گیا"

"ہے ملک احتشام بہت بری طرح

"نانا جان آپ رو کیوں رہے ہیں بری بات ہے شہید کی قبر پر روتے نہیں ہیں"

(کندھے پر ہاتھ رکھ کر پشت کی طرف کھڑے ۱۲ سال کے خوبصورت بچے نے

سنجیدہ لہجے میں خفگی سے کہا)

!نہیں ہم رو تو نہیں رہے پرنس"

احتشام ملک نے آنسوں صاف کرتے نظریں چرا کر کہا)

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آپ رو رہے ہیں اٹس نوٹ فیئر نانا جان اللہ پاک ناراض ہو جائیں گے"

انہیں تنبیتی نگاہوں سے گھورتے ہوئے کہا

اب ہم نہیں روئیں گے۔اور آپکو کہا بھی تھا کہ گاڑی i am sorry اوکے بابا

"سے نہیں نکلنا

آخر میں ڈپٹ کر کہا

! سوری نانا جان

.

" ہمم اٹس اوکے سدھرنا تو تم نے ہے نہیں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسے دیکھتے محبت سے کہا

"ناناجان دیکھ لینا آپ۔ایک دن میں بھی آرمی میں جا کر شہید ہوں گا۔اور میری قبر پر بھی زوار انکل کیطرح زوار آفندی شہید لکھا ہو گا مگر آپ میری قبر پر آکر رونا نہیں کیونکہ شہید مرتے تو نہیں نا"

(بارہ سال کے بچے نے زوار کی قبر کو دیکھتے محصومیت سے کہا)

www.novelsclubb.com

احتشام ملک کا دل لرز کر رہ گیا۔

"اللہ نا کرے۔اللہ پاک کبھی مجھے تمہارا دکھ نا دکھائیں۔تم سے پہلے مجھے موت دے دیں اب مجھ میں ہمت نہیں رہی تمہاری ماں کے بعد تمہیں مرتا دیکھنے کی"

احتشام ملک نے روتے ہوئے اسے سینے لگاتے کہا

اوہو نانا جان شہید مرتے تو نہیں ہیں وہ تو زندہ ہوتے ہیں بس ہم انہیں نہیں دیکھ سکتے!

(بچے نے ماتھے پر ہاتھ مارتے کسی بڑے انسان کی طرح سمجھاتے ہوئے کہا)

www.novelsclubb.com

اچھا نا بس چلو اب چلتے ہیں دیر ہو رہی ہے نا آپکو سکندر نانا اور نگینہ نانی سے ملنے نہیں جانا کیا؟ چلو پھر گھر چلیں!

احتشام ملک نے اسکو بچکارتے ہوئے گھور کر کہا

" نہیں نانا جان! جانا ہے جانا ہے"

سر کو ہاں میں جھٹکتے جلدی سے کہا

اوکے چلو پھر "(ایک نظر زوار کی قبر پر ڈالتے دعا کے بعد منہ پر ہاتھ پھیرتے" ہوئے کہا

ایک منٹ نانا جان

کیا ہوا؟

احتشام ملک نے رک پر پریشانی سے اسے دیکھا۔

"نانا جان شہید کی قبر سے ایسے تو نہیں جاتے نانا نہیں ایسے اللہ حافظ نہیں کہتے"

" تو کیسے کہتے ہیں"

احتشام صاحب نے دلچسپی سے اس محصوم بچے کو دیکھا جو اپنی عمر سے بڑی باتیں کرتا تھا)

ایسے!

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک بازو سیدھا زمین کی طرف کرتے دوسرے بازو کا ہاتھ پیشانی پر لے جاتے "
"ہوئے نظریں اسکی قبر پر ڈالے کسی سپاہی کی طرح سیلوٹ پیش کرتے ہوئے کہا

احتشام ملک اسے دیکھ کر رہ گئے بے اختیار انہیں عنایہ یاد آئی۔

وہ اسی کا تو عکس تھا۔ بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں جنکا کلر ارحم کی آنکھوں کی)
طرح تھا گنگھریالے بال چہرے پر سجی محصومیت اور اسکی باتیں اس سے پیار کرنے
(پر مجبور کر دیتی تھیں

او کے زوار انکل میں جا رہا پھر آپ سے ملنے آتا رہوں گا کل بابا بھی تو آجائیں گے نا پھر ہم اب واپس نہیں جائیں گے اللہ حافظ میں پھر آؤں گا۔

چلیں اب چلتے ہیں نانا جان پھر آپ کہیں گے کہ میں نے لیٹ کیا۔ مگر میں نانو کو کی وجہ سے ہم لیٹ ہوئے۔ وہ پرنس پر husband بول دوں گا کہ انکے ٹرسٹ کرتی ہیں۔

(نان سٹاپ پیار سے زوار کے ساتھ باتیں کرتے آخر میں شرارت سے احتشام ملک کو آنکھ مارتے ہوئے کہا)

احتشام ملک نے تاسف سے اسے دیکھتے گردن نفی میں ہلائی اور ہنس دیے اسکا ہاتھ پکڑتے ایک نرم نظر سبز لہراتے ہوئے پرچم کے نیچے لکھے سنہری حروف پر ڈالتے قدم جانے کے لیے بڑھائے۔

♥♥

www.novelsclubb.com

آخر میں صرف اتنا کہنا چاہوں گی کہ آٹھ گرام کلاشنکوف کی گولی ۷۵۰ میٹر فی" سیکنڈ سے جب کسی وردی والے کے سینے میں گھستی ہے تو۔ دس مائیکرو سیکنڈ میں صرف خون ہی جسم سے نہیں جاتا۔

بلکہ کسی کا شوہر، کسی کا بیٹا کسی کا باپ کسی کا بھائی بھی اس دنیا سے چلا جاتا ہے۔

خدارا قدر کیجئے ان وردی والوں کی۔انکی قربانیوں کی ہی وجہ سے ہم آج آزادی سے اس معاشرے میں جی رہے ہیں۔یہ ہیں تو ہی پاکستان ہے اللہ پاک کے نزدیک بہترین انسان وہ ہے

"جس کا وجود دوسروں کے لیے فائدہ مند ہو

www.novelsclubb.com

ارضِ وطن، ہم تیرے لئے اک نظم لکھیں

تِتلی کے پروں سے رنگ چُنیں

ان سازوں سے آہنگ چنیں

جو رُوح میں بجتے رہتے ہیں

اور خواب بُنیں اُن پھولوں کے

جو تیری مہک سے وابستہ

ہر آنکھ میں سجتے رہتے ہیں

ہر عکس ہو جس میں لاثانی

ہم ایسا اک ارژنگ چُنیں

تِتلی کے پروں سے رنگ چنیں

اور نظم لکھیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ نظم کہ جس کے حرفوں جیسے حرف کسی ابجد میں نہیں

وہ رنگ اُتاریں لفظوں میں جو قوسِ قزح کی زد میں نہیں

اور جس کی ہر اِک سطر میں خوشبو ایسے لہریں لیتی ہوں

جو وہم و گماں کی حد میں نہیں

اور جب یہ سب انہونی باتیں، ان دیکھی، ان چھوئی چیزیں

اِک دُوجے میں مل جائے تو نظم بنے

اے ارضِ وطن وہ نظم بنے جو اپنی بُنت میں کامل ہو

www.novelsclubb.com

جو تیری رُوپ کے شایاں ہو اور میرے ہنر کا حاصل ہو

اے ارضِ اماں، اے ارضِ وطن

تُو شاد رہے آباد رہے

میں تیرا تھا، میں تیرا ہوں

بس اتنا تُجھ کو یاد رہے

اِس کشتِ ہنر میں جو کچھ ہے

کب میرا ہے

سب تُجھ سے ہے، سب تیرا ہے

یہ حرف و سخن، یہ لوح و قلم

سب اُڑتی دُھول مسافت کی

سب جوگی والا پھیرا ہے

www.novelsclubb.com

سب تجھ سے ہے، سب تیرا ہے

سب تیرا ہے

(امجد اسلام امجد)

ختم شد

www.novelsclubb.com